

رحمۃ اللہ علیہ  
امام احمد رضا  
دُنیاۓ صحافت میں

محترمہ آر۔ بی۔ مظہری  
ایم۔ اے۔ ایم۔ فل

مرکزِ نئی مجلسِ رضا لاہور

# امام احمد رضا دنیاۓ صحافت میں

محترمہ

آر۔ بی۔ منطہری

ایم۔ اے۔ ایم۔ فل

رلیسز اسکالر سندھ یونیورسٹی

حیدرآباد سندھ

محمد یعقوب خاں شہزادی  
پرنسپل - بلاک سٹا - کماروی بوڈ - لاہور

مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور



کتاب ————— امام احمد رضا دنیائے صحافت میں

مؤلفہ ————— آر بی۔ مظہری

کاتب ————— ابو نعیم خانیوال

ناشر ————— مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور

مطبع —————

طباعت ————— ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

اشاعت ————— اول

تعداد ————— دو ہزار (۲۰۰۰)

قیمت ————— دعائے خیر بحق معاونین مجلس رضا

پتا —————

مرکزی مجلس رضا (رجسٹرڈ) نوری مسجد بالمقابل ریلوے اسٹیشن  
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۰۶ لاہور (پاکستان)

لاہور  
۱۴۰۳ھ

نوٹ :- بیرونجات کے حضرات ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

# انتساب

افتخارِ سلف ، وقارِ خلف ، تاجدارِ اہل سنت ، مفتی اعظم ہند

مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان قادری بریلوی قدس سرہ العزیز

کے نام

جن کے فیض بیکراں سے مسلمانانِ عرب و عجم مستفیض ہوئے

آر۔ بی۔ مظہری



## اظہار تشکر

مندرجہ ذیل کرمفراؤں کی تہہ دل سے ممنون ہوں جن کے فراہم کردہ ذخیرہ اخبارات و رسائل سے اس مقالے کی تدوین و ترتیب میں پورا پورا استفادہ کیا گیا :-

- ۱۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد رضوان اللہ (صدر شعبہ دینیات، مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ بھارت)
- ۲۔ مولانا محمد احمد مصباحی (رکن الجمع الاسلامی، مبارک پور، بھارت)
- ۳۔ مولانا محمد یاسین اعظمی (ریسرچ اسکالر، ریاض یونیورسٹی، سعودی عرب)
- ۴۔ مولانا افتخار احمد قادری ( " " " " " )
- ۵۔ سید ریاست علی قادری (ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی)
- ۶۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد سعود احمد (پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ، سندھ)
- ۷۔ شیخ محمد جعفر علی قادری صاحب (ڈائریکٹر اسلامک سنٹر، کراچی)
- ۸۔ جناب سراج الدین امجدی (آفس سیکرٹری، صدر دفتر لٹ اسلامک مشن، کراچی)
- ۹۔ مولانا ابوالخیر محمد زبیر (پرنسپل رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، حیدرآباد سندھ)
- ۱۰۔ جناب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (صدر مرکزی مجلس رضا، لاہور)
- ۱۱۔ جناب محمد ظہور الدین خاں (سیکرٹری " " " " " )
- ۱۲۔ جناب ابو زاہد نظامی (مدیر ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور)
- ۱۳۔ جناب مولانا اسد نظامی (جہانیاں منڈی، ضلع ملتان)

## حرفے آغاز

امام احمد رضا کی شخصیت بڑی وسیع اور ہمہ گیر ہے گزشتہ چند سالوں میں ان پر بہت سا کام ہو چکا ہے اور بہت سا ہو رہا ہے۔ درحقیقت اس جدید تحریک کا سہرا مرکزی مجلس رضا (دلاہور) کے سر ہے جو گزشتہ چودہ سال سے امام احمد رضا کے حالات و افکار سے متعارف کرانے کے لئے سرگرم عمل ہے اور نہایت اخلاص کے ساتھ اپنا مشن جاری رکھتے ہوئے ہے، اس کے روح رواں حکیم محمد موسیٰ امرتسری ہیں — اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین !

امام احمد رضا کا پاکستان کے تمام صوبوں میں اثر و رسوخ تھا خصوصاً پنجاب و سندھ اور سرحدیں — امام احمد رضا کے خلفاء، تلامذہ اور معتقدین و مریدین، سندھ میں آتے رہے۔ یہاں کے دینی اور سیاسی جلسوں میں شریک ہوئے اور بہت سے یہاں آباد ہوئے اور دینی و سیاسی خدمات میں مصروف رہے، ان کے بہت سے دینی مدارس سندھ میں موجود ہیں۔ سندھ کے مشہور عالم مولانا محمد عبدالکریم درس (دکراچی)، امام رضا کے احباب میں تھے، ۱۹۰۲ء میں امام احمد رضا ج سے واپسی پر دکراچی آئے اور ان کے ہاں قیام فرمایا پھر بمبئی تشریف لے گئے۔ مولانا درس کے خاندان میں امام احمد رضا کے قلمی فتوے اور خطوط موجود ہیں جو امام احمد رضا نے مولانا عبدالکریم درس کے نام ارسال فرمائے تھے

اس کے علاوہ سندھ کے ایک متبحر عالم شیخ ہدایت الدین محمود بن محمد سعید السندی لہبکری (جو مدینہ منورہ میں بس گئے تھے)، امام احمد رضا کی عربی تصنیف الدولۃ المکیہ پر فاضلانہ



تقریظ تحریر فرمائی جس میں امام احمد رضا کے علم و فضل کو خوب خوب سراہا ہے اور ”مجددِ مائتہ حاضرہ“ تحریر فرمایا ہے۔ اس تحریر کا عکس راقمہ کے پاس محفوظ ہے۔  
 امام احمد رضا <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> انتقال ۱۹۲۱ء میں ہوا۔ ۱۹۲۲ء میں سندھ کے ایک ادیب قلمکار جو پاکستان بننے کے بعد ڈیڑھ کلکٹر کے عہدے پر بھی فائز رہے یعنی اللہ بخش عقیلی مرحوم (برادر بزرگ مرکزی وزیر خزانہ حکومت پاکستان، ایم۔ ایم عقیلی) نے امام احمد رضا پر اردو میں ایک مقالہ لکھا تھا جو انہوں نے ٹھٹھہ سے لاہور بھیجا اور وہاں ماہنامہ تصوف لاہور میں شائع ہوا۔

الغرض سندھ سے امام احمد رضا کا قدیمی تعلق تھا یہ اس تعلق کا کرشمہ ہے کہ سندھ کے ایک محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد معبود احمد نے گزشتہ دس بارہ سال سے امام احمد رضا کو اپنا موضوع سخن بنا رکھا ہے اور اسی تعلق کی یہ کرامت ہے کہ سندھ کے بہت سے فاضلوں نے امام احمد رضا پر مضامین لکھے اور راقمہ کی یہ ناچیز کوشش بھی سندھ کی طرف سے امام احمد رضا کی خدمت میں ایک حقیر نذرانہ عقیدت ہے۔

سندھ کے علاوہ پنجاب سے بھی امام احمد رضا کو خاص لگاؤ تھا، وہ لاہور تشریف لائے اور انجمن نعمانیہ کے ایک اجلاس میں ڈاکٹر اقبال نے بھی ان سے شرفِ نیاز حاصل کیا۔ امام احمد رضا کے خلفاء تلامذہ اور مریدین بھی پنجاب میں بسے۔ پنجاب میں امام احمد رضا کے افکار کی گہری چھاپ ہے۔ پنجاب کے علماء اور عدالت کے مسلمان ججوں نے امام احمد رضا سے استفادہ کیا جس کی شہادت قیادی رضویہ کے مطالعہ سے ملتی ہے۔

سندھ، پنجاب کی طرح صوبہ سرحد و بلوچستان اور گلگت وغیرہ میں امام احمد رضا کے عقیدت مند موجود تھے اور موجود ہیں۔ امام احمد رضا کے دارالعلوم منظر اسلام کے

فارغ التحصیل علماء صوبہ پنجاب کی طرح صوبہ سرحد میں بھی موجود ہیں۔ مولانا محمد زکریا (پشاور) جو اگرچہ مسلک دیوبندی تھے مگر اس کے باوجود امام احمد رضا کی فقہانہ عظمت کے قابل تھے۔ \_\_\_\_\_ المختصر بقول ڈاکٹر شیخ محمد اکرام پاک وہند کے علوم مسلمان کی اکثریت پر امام احمد رضا کے افکار کی چھاپ ہے۔

امام احمد رضا پر کتابی دُنیا میں بہت کچھ کام ہو چکا ہے اور بہت کچھ ہو رہا ہے۔ ہمارا موضوع صحافتی دُنیا کے علمی ذخیرے سے متعارف کرانا ہے اس لئے رسالوں اور اخباروں میں امام احمد رضا پر جو مقالات شائع ہو چکے ہیں دھوڑا پاکستان میں، ان کی تفصیلات اس مقالے میں پیش کی جا رہی ہے۔

امام احمد رضا کے مقالات، مکاتیب اور فتاویٰ وغیرہ پاک وہند کے جن اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ان کو ہم نے اس مقالے میں شامل نہیں کیا کیونکہ اس موضوع کے لئے ایک علیحدہ مقالہ کی ضرورت ہے۔

اخبارات اپنی اپنی صوابدید کے مطابق نئے نئے عنوانات قائم کرتے ہیں، چنانچہ کبھی ایک ہی مضمون کے ایک سے زیادہ عنوانات بن جاتے ہیں اور اصل عنوان کا پتہ نہیں چلتا اس لئے راقم نے اخبارات کے طویل عنوانات کو مختصر کر کے لکھا ہے۔ البتہ رسالوں کے عنوانات کو جوں کا توں نقل کر دیا ہے۔

امام احمد رضا کے عہد یا اس کے فوراً بعد جو کچھ شائع ہوا اس تک راقم کی رسائی نہ ہو سکی اس مقالے میں اس عہد کے چند مضامین شامل کئے ہیں، چنانچہ یہ کمی مقالے میں رہ گئی ہے جس کو آئندہ پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ دراصل اس مقالے میں شامل اعداد و شمار کا تعلق زیادہ تر پاکستان سے ہے، ہندوستان میں جو کچھ ہوا وہ تمام و کمال حاصل نہ ہو سکا اس لئے زیادہ تر گزشتہ چودہ برسوں میں پاکستان میں جو کچھ شائع ہوا اس کی تفصیلات اس میں شامل ہیں۔ امام احمد رضا کو انتقال کئے ہوئے



۶۲ برس ہو چکے ہیں اس عرصے میں پاک و ہند اور بیرونی دنیا میں جو کچھ شائع ہوا اس کا احاطہ کرنے کے لئے ایک طویل جدوجہد درکار ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ کوشش کی جائیگی کہ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل ہوں اور نقش ثانی، نقش اول سے زیادہ مکمل ہو۔

مقالات و مضامین کی تدوین میں سنین کا اعتبار رکھا گیا ہے یعنی جو مقالہ پہلے شائع ہوا اس کا پہلے ذکر کیا ہے اور جو بعد میں شائع ہوا اس کا بعد میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ اس لئے کیا گیا تاکہ مقالات و مضامین کی روشنی میں تحقیق کرنے والوں کو مقالہ نگاروں کی نگارشات کا ارتقائی جائزہ لینے میں آسانی رہے۔ نیز اعلیٰ حضرت کے بارے میں درجہ بدرجہ اور منزل بہ منزل تحقیقات کا بخوبی اندازہ ہو سکے۔ اور مستقبل میں شائع ہونے والے مقالات و مضامین کا باآسانی اضافہ کیا جاسکے۔

قارئین کرام کی نظر میں اگر ایسے مقالات و مضامین ہوں جو اس مقالے میں شامل نہیں کئے گئے تو ازراہِ کرم اس کی تفصیلات سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

آر۔ بی۔ منٹھری

۲۲۶۲ سنی جھوڑا لہن ۱۹

حیدرآباد سندھ پاکستان

۱۴۰۳ھ  
۱۹۸۲ء

# عکس رسائل و اخبارات



# فہرست

## عکس رسائل و اخبارات (وسائل)

نمبر شمار

- ۱۳ ۱ یادگار رضا (بریلی)، شمارہ ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۴ء، ص ۱۳  
(قیس بریلوی: جذبات قیس)
- ۱۴ ۲ ماہنامہ تصوف (لاہور)، شمارہ ستمبر ۱۹۲۲ء، ص ۱۴  
(اللہ بخش عقیلی ٹھٹھوی: حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی)
- ۱۵ ۳ ماہنامہ اعلیٰ حضرت (بریلی)، شمارہ جون ۱۹۹۵ء، ص ۱۵  
(ادارہ: ایک مضمون کا حل)
- ۱۶ ۴ ماہنامہ مینارٹ (دکراچی)، شمارہ اگست ۱۹۴۲ء، ص ۱۶  
(پروفیسر اختر حسین: حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی)
- ۱۷ ۵ النامہ صریح نامہ (سندھ یونیورسٹی، حیدر آباد)، شمارہ اگست ۱۹۴۸ء، ص ۱۷  
(ادارہ: شاہ احمد بریلوی)
- ۱۸ ۶ ماہنامہ ضیائے حرم (لاہور)، شمارہ دسمبر ۱۹۴۹ء، ص ۱۸  
(نظیر لدھیانوی: مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا منتخب کلام)

- ۱۹ ۱ ماہنامہ صوت الشرق (قاہرہ) ، شمارہ قسوری ۱۹۸۰ء ، ص ۱۶  
(پروفیسر ڈاکٹر محی الدین علی الوائلی : مولانا احمد رضا خاں)
- ۲۰ ۲ ماہنامہ معارف رضا (کراچی) شمارہ ، امام احمد رضا نمبر ۱۹۸۱ء ، ص ۴۰  
(پروفیسر ابرار حسین : سالہ در علم نوگارشتم الخ)
- ۲۱ ۳ ماہنامہ دی میسج آئنٹرنیشنل (کراچی) ، شمارہ مئی ۱۹۸۱ء ، ص ۴۳  
(پروفیسر غیاث الدین قریشی : مولانا احمد رضا خاں - اے پرنسپل ویو)
- ۲۲ ۴ ماہنامہ اشرفیہ (مبارکپور ، بھارت) شمارہ اگست و ستمبر ۱۹۸۱ء ، ص ۱۴ ، ۱۸  
(پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید احمد : جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا)
- ۲۳ ۵ ماہنامہ دی میسج آئنٹرنیشنل (کراچی) ، شمارہ جون ۱۹۸۲ء ، ص ۵  
(پروفیسر شاہ فرید الحق : ترجمہ انگریزی کنٹر الا بیان ترجمہ قرآن ، المحضرت)



# اخبارات

- ۱۳ روزنامہ پیسہ اخبار (لاہور)، شمارہ ۳، نومبر ۱۹۲۱ء، ص ۲  
(ادارہ : آہ مولانا احمد رضا خاں صاحب)
- ۱۳ پندرہ روزہ شاہکار انسائیکلو پیڈیا، (لاہور)، شمارہ ۱۵، اپریل ۱۹۶۶ء، ص ۳۲۷  
(ادارہ : بریلوی، مولانا احمد رضا خاں)
- ۱۴ ہفت روزہ آفتی (کراچی)، شمارہ ۶، فروری ۱۹۸۰ء، ص ۳۸  
خان محمد علی خاں ہوتی : دو قومی نظریہ اور اعلیٰ حضرت بریلوی
- ۱۵ ہفت روزہ آفتی (کراچی)، شمارہ ۲۲، جنوری ۱۹۶۹ء، ص ۱۰  
(پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں : اعلیٰ حضرت کی اردو شاعری)
- ۱۶ ہفت روزہ آفتی (کراچی)، شمارہ ۲۲، جنوری ۱۹۶۹ء، ص ۱۰  
(پروفیسر ڈاکٹر محمد مستود احمد : مولانا احمد رضا خاں بریلوی)
- ۱۷ ہفت روزہ آفتی (کراچی)، شمارہ ۲۲، جنوری ۱۹۸۰ء  
(پروفیسر غیاث الدین : منقبت اعلیٰ حضرت)

# جذبات قیس

نامرست جناب ہایت یار خاں صاحب قیس رضوی نوری بریلوی  
صدر جماعت نقابائے مجددین

کوئی پسینہ دس دکھا کے کھی جہاں سوز پڑا ہے  
برائی الگ لگتی تہن میں جیسا سوز اٹھایا ہے  
اڑیا پیا اونچی اثریاں کا ہے شور مچا دے  
بالہم ہوا اونچی اثریاں ہم چھیاں کھائیں لڑکیاں  
یتیم اپنے دیس سنا کر جگ کو سنا کر گویا ہے  
سکھیاں اپنا اونچو سوسے اپنی ہی بہت سنا دے  
یتیم کل کے کرت سواؤں بن بل بل پڑتا  
بالہم چھوٹے چھوٹے چھوٹے تڑپ گئے دیش کی کو  
قادری دشت تنگ بڑی تڑپ وادی کد پڑھی  
احقر سیرگت باجے دنیا واکو مجدد مانے  
بین اندھیری دور نگار یا ندیا گھری آیا ہالے

موری یکنشت ہونے پر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر  
کوئی من چہن من ہر لینڈ سٹن پھین نہا دے  
میں برہا کی آپ ہی اری کا تو موکرتا دے  
بیاں بکڑ پوتیاں ہوں میں تم بن چہن نہا دے  
موری کیجہ تک اوٹھت چھوٹے قری یا دوسرے  
اپنی بہت میں کا سے کہوں جیسا سوز الہا دے  
یوں ہی فروالے دی دی کر موری ٹولی آئے گا  
کیوں ہی سکھی میں کیسے سناؤں پی تو رومو جاتا  
برکاتی رہی ہیں چکر ادر بھی ننگ رجا دے  
ناؤں فیاد الدین احمد ہو ملک نام کھا دے  
ایسی کھن میں ب کی دیا سے بیلا دے

دانا ایسی چتا دیو جو بھول ہو وہ ملک کو

قیس بھکاری تیرے آگے اب چھوٹی پھیلا دے



## حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ

تکبرین عالم سے ایک زبانہ اقدس تک خدا سے قرین بنایا، نیلِ تسلیم کو انسان کی ہدایت اور ہمری کے لئے مسوئ  
 فراموش اور آخر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاکمِ امر علیہ السلام بنانے کے بعد نبوت کا دروازہ بند  
 کر دیا۔ اس کے بعد ہر زمانہ میں اس کمالِ نبوت کی تحمید اور گمراہ شدہ لوگوں کو پھر اسی راستے کے پتہ بتانے  
 کے لئے خاص ہنگاموں خدا سے کوئی نہ کوئی ضرورت پڑتی رہی اور اس مشعلِ ہدایت سے جو اسے عطا ہوا، ہر زمانہ  
 ایک بار پھر دنیا کو روشن کرتا رہا۔ خدا سے قرین رہنے کے وہ برگزیدہ بندے صوفیائے نظام اور مکتائے کرام  
 ہیں۔ اولیٰ الذکر ملت کے کام دل سے قلموں رکھتے ہیں یہ اصنافِ مذکور ملت کے عابد ہر تفریر و تفریح سے  
 غلامی کے حق میں سرورِ کائنات علیہ السلام کی زبانِ فیضِ حیران سے یہ الفاظ نکلے ہیں۔ کہ  
 اہلِ عالم امتی کا دنیا و آخری اشعارِ اہلِ ربی است کے طائفی اسرائیل کے انبیاء جیسے ہیں، اور ان کے  
 اوصاف کو قرآن مجید نے ان ہی الفاظ میں پھر دیا ہے۔ سادہ باری تعالیٰ اللہ من عبادہ العالمون و الخفیون اللہ کے  
 مخلص ہیں اس سے اس سے ڈرنے والا طبقہ عبادِ عالم ہے۔

ہندوستان کی اسلامی تہذیب کا وہ زمانہ ہم کبھی بھول نہیں سکتے جبکہ جو نیور۔ دہلی۔ سندھ  
 قرآن و نبوت کے حلقے اس مبارک گرد سے برہم مسجدوں کے جوئے ان کی نشست و برخاست سے معمور  
 مسجدوں کے سبزیان کی تنبیہات سے جلوہ گرہ اور لوگوں کے جنت ان کی ہی خط و نفاذ سے گرم اور متاثر  
 نظر آتے تھے۔ ان ہی کی خاموش فرسائی نے دنیا کو عجیب کنایوں سے بھر دیا اور ان ہی کے حج و عمرہ اور ہجرت  
 تبارہ و کعبہ و دنیا کے مغرور شہریروں کو اسلام کے آگے تہمتیں بنائیں، سرسبز غم کو کراچیا۔ اور پھر لطف یہ کہ  
 مذہبی اشاعت کے ساتھ ساتھ اپنے دنیوی گدگان کے لئے بھی مختلف پیشے امتحان کے لئے تھے۔  
 ان زمانہ کا ہر مثال دنیوی علوم و دینیہ میں دھیرے دھیرے دکھائی دیتا تھا کہ جس کو دیکھ کر ایک دنیا دہ و جلی  
 مکتی نہ

نیک نیتی اس جلیبی حالت پر تہمتیں آسویں جائیں کم ہیں کہ اس بے شری کی نوکری نہ ہمارے  
 دلوں کو اس قدر اندھا کر دیا کہ ہم نے دین کی ہر واقعہ دینی نہ مذہبی کیا۔ جانوروں اور حیوانوں کے توفیق  
 اپنے اس شکار کے پیچھے چڑھ رہے تھے کہ اپنی نہ دنیا کیان بھی نہیں ختم کر دیں  
 تاہم اس سب پر وہی مسیحا کے لئے نہ ہیں بھی فرمائے مہربان ہیں، پھر بھولا۔ اور اس  
 تہ کے ساتھ بھی کہ ان کی آواز تھا کہ ان بڑے بڑے بندوں کی جیسی آواز ہے۔ پھر اب بھی اگر ہم

# ایک معصی کا حل

(از انادات امام اہل سنت)  
امام احمد رحمہ اللہ صاحب تفسیر

دوسم۔ اور اس امر سے بخاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔  
سوم۔ سلطنت امیر المؤمنین عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ۔  
نہدسیم۔ اس کی قرآن کہ جزا یہ کہ اکتبا سے  
اموال لیتا اور نظر اہل تقسیم کرتا ہے کہ حاجت برائے میں  
فسد یقین برابر جو جائیں۔ یہی عدل ہے۔ نہدسیم سے  
اتصال یہ کہ اس کا اجرا بلفح و شوار اور فوج دکنے کو  
خزانہ دے گا۔

غزال سے مراد آفتاب کو عربی میں اسکو غزال  
کہتے ہیں۔ جس طرح آفتاب کا نور دیکھ کے دم میں شوق سے  
غرب تک پھیل جاتا ہے۔ یونہی اسلامی عدل نے آفاقا  
جہان کو شور کر دیا۔ کبھی تخت بادشاہی پر ناز و سحر طبع  
میں۔ کبھی غلیوں میں یا مال صد شاہان جابر میں۔ میں یہاں  
سب انسی سے حصہ لیتے ہیں۔ ہر ملک جاری ہوتا ہے اس کا اثر  
لام اور اول تا آخر سے باقی خوف والے ہوتا نظر ہر اندر اس  
کا اول لام یوں ہے کہ لام کے حدیثی اور سی کے حدیثی  
اور ستر کا حوت سے عمل کر کے دیکھتا مثل حال اسنے کو اسے  
مل نہ کر چکا کر سنی۔ اور سنی کا مثل قلعہ سال ہے کہ جو  
عقائد باطل رکھتا ہو۔ ظاہر ہے کہ اہل حق کا مثل نہیں  
ہو سکتا۔ اور جو عقائد حق رکھتا ہو وہ خود سنی ہو گا نہ  
کو سنی کا مثل۔ لہذا اس کا مثل ممتنع ہے۔  
بجہ تعالیٰ ہند منت میں پر نکشف ہو کر

## ذرافٹ یا نقد رقم

جیچنے والے حضرات جملہ رقم سر پرست دے  
حضرت مولانا محمد ابراہیم رضا خان صاحب خط  
کے نام ارسال فرمایا کریں۔ (آدیش)

آفتاب مولانا مولوی لداب سلطان احمد خان  
صاحب مرحوم بریلوی نے ذیل کا مسوہ خط  
حضرت امام اہل سنت کی خدمت میں بفرص  
حل ارسال فرمایا جس کو چند منٹ میں حل  
فرما کر واپس فرما دیا۔

### معصی

حیثیت آں جانور کہ حیثیت او  
چار سہ دار و دو پا دار و  
خوردن و نماندن و ہم است  
در پردن بود و ہوا گرمی  
گاہ بر تخت بادشاہی و غیش  
گاہ در عرصہ زمیں باشد  
اولش لام آخرش ہم لام  
ہر کہ بکشد ایس محورا  
مثل او در جہان کمال بود

صل۔ آپ کا مسوہ جملہ تعالیٰ ہند منت میں مل چکا  
اس کا حل ہے۔

اقول۔ یہ عدل ہے جانور اس نے کہ حیثیت ملک  
اسی کو ہے تو وہ صاحب جان ہے ہر اپنے زمانہ کمال  
میں کمال جہد و مال میں۔ چار سہ دار و دو پا دار و  
تعالیٰ عنہم۔ دو پا حضرت امیر معاویہ و حضرت امیر المؤمنین  
عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ نہ سال سے  
مراد تینوں قسرن۔ نہ نہ رسالت و صبا۔ و تابعین  
کہ خیر القریون قرنی ثلث الذین یصلو علیہم رضی اللہ عنہم  
یلتزمہ۔ انہیں تین زمانوں میں عدل ملے۔

یہ سال سے وہی تینوں فرمانروائیاں اولی  
خلافت راشدہ ہیں کی طرف قرنی سے اشارہ ہے قی  
صبرتی۔ ز عمر بن عثمان علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم



# HAZRAT MAULANA AHMAD RAZA KHAN BRAILVI

(Mercy be upon him)

Translated by

Prof. Akhtar Hussain

Hazrat Maulana Ahmad Raza Khan Brailvi is a well known Religious Head and a Great Reformer of the present century, whose anniversary or Urs is celebrated in the Sub-Continent of Indo-Pakistan. In many other Islamic Countries also it is celebrated with great reverence.

For the reputation of an artist or a scholar, suitable circumstances, show and publicity are required. A genius or a learned man of to-day cannot rise, to the pinnacle of glory until and unless the values of life and the prevalent customs do not lend him support. But those divines who have known themselves and also God, who have known how to deal with their environments and circumstances, can ameliorate the declined conditions, and can also change things into stark realism. Such people rule even in wildernesses though they do not have access to show and pedantry. "Amongst such monarchs of the realm of spiritualism is the celebrated name of Aala Hazrat Maulana Ahmad Raza Khan Brailvi".<sup>1</sup> He kept himself away from the transitory distinctions of life, its false publicity, in the lonesome nook of Brailly (Bharat). He passed his days surrounded by books, pens and inkpots. His own verses explain his attitude towards life and its problems.

---

1. *In Praise of Ahmed Raza Khan Qadri* the tribute paid by Islamic Scholars and Saints written by the Preacher and Missionary, Maulana Ibrahim Khushkar Siddiqi in the *Raza-e-Mustafa* (Monthly).

## شاہ احمد رضا خاں "رضا" بریلوی

(۱۲۷۲ھ - ۱۳۴۰ھ)

مولانا احمد رضا خسان رضا  
بریلوی کا شمار علمائے دین میں  
ہوتا ہے۔ شہابی، حاشی، امیر مینائی  
اور اکبر الہ آبادی کے ہم عصر  
تھے۔ ان کی شاعری کا خاص  
موضوع سرورِ کونین کی ذاتِ اقدس  
ہے۔ مولانا رضا بریلوی صاحبِ  
شریعت بھی تھے اور صاحبِ طریقت  
بھی۔ دیوان "حدایقی بخشش" کے  
نام سے شائع ہو چکا ہے۔ انداز بیان  
سادہ مگر شگفتہ اور برجستہ۔ یہی  
وجہ ہے کہ بہت زیادہ پیرزادہ شوام  
حاصل ہوئی۔

مصطفیٰ جانِ رحمت ہے لاکھوں سلام  
شمع ہزمِ ہدایت ہے لاکھوں سلام

جس کے ہاتھ شفاعت کا سہرا رہا  
اس جیسی سعادت ہے لاکھوں سلام

جس طرف آنہ گئی دم میں دم آ گیا  
اس نگاہِ عنایت ہے لاکھوں سلام

جس کی تسکین سے رونے ہوئے ہنس پڑیں  
اس تبسم کی عادت ہے لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں  
ایسے بازو کی قوت ہے لاکھوں سلام

انج پابِ نبوت ہے ہر حدِ درود  
ختمِ دورِ رسالت ہے لاکھوں سلام



حضرت فاضل بریلویؒ کے حالات بخشش کا اچھے نمونہ کرتے  
ایسا ایڈیٹر نے نہیں چھپا، جو کہ بتے کے نظیر سے پاک ہو نظیر وہ  
نے کرکشن کے جو کہ ایک بہترین انتخاب کرتا بتے کے نظیر سے  
سے پاک، تاریخی میلہ عزم کے خدمت میں پیش کیا جاتا ہے

## مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کا منتخب کلام

اصغر حیات خان نے تحریر ہو دیا ہے

پڑھا ہے کلام احمد رضا کا      یہ آئینہ ہے شانِ مصطفیٰ کا  
کیا آیاتِ قرآنی سے داغ      جو ربہ ہے حبیبِ کبریا کا  
اذا ذہب ہلہ ہے یہ ادب میں      جس مجوہہ ہے نعتِ دشنا کا  
بیانِ رنگین زبانِ پرکیتِ دیشی      نشین ہے بہارِ جانِ فزا کا  
نہیں مجوہہ شعر و غزل یہ      چن ہے نگہتِ درگِ دنیا کا  
کوئی شعر نہیں صفت سے خالی      سخن کس کا ہے اس جن واداس کا

وہ ہیں بحرِ علومِ دین و دنیا

نہیں ثانی نظیر احمد رضا کا

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ اپنے وقت کے مشہور و معروف عالمِ دین، مفسرِ قرآن، منکرِ  
فقیہ، خطیب، شاعر اور صنف ہیں۔ ان کی تصانیف کی فہرست میں کئی سو کتابوں کے نام نظر آتے ہیں  
ان کے زمانہ کے کاغذ و قلم سے ان کے نام سے ۱۲ جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ مولانا علم خزانہ  
علمِ دینی و بشریت کے بھی ماہر تھے۔ ان کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔  
جس کا انہار ان کی لغتوں میں ہوا ہے۔ وہ حج بیت اللہ سے بھی شرفِ ہونے و شریعت اور طہارت  
دونوں میدانوں کے شہساز تھے۔ ان کی لغتوں کا مجموعہ مدائنِ بخشش کے نام سے بنی حیدر میں شائع  
ہوا تھا۔ تیسرے حصے میں لغتوں کے علاوہ پیران پر حضرت خورشیدِ معلّم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی مکتوبات  
اور دیگر بزرگوارانِ دین کی مدح میں بھی تصانیف ہیں۔ غرض قسم سے مجھے مدائنِ بخشش کے متبادل حیدر  
کے مطالعے کا موقع ملا ہے۔ ان کی لغتیں اردو ادب میں بہت بلند مقام رکھتی ہیں۔ میں ذیل میں ان لغتوں

# شخصيات إسلامية من الهند

## مولانا محمد رضا خان

( ١٢٧٢ - ١٣٤٠ هـ )

بعد مولانا أحمد رضا خان بريلوي من طليعة علماء الهند المسلمين الذين ساهموا مساهمة فعالة في خدمة الإسلام والدين والامة العربية في أنحاء شتى القارة الهندية ، وله مناجات مجيدة في تاريخ نشر الفهم العربية والإسلامية في برهميا ، وقد وضع مؤلفات عديدة في التفسير والحديث والفقه وعلم الكلام والتصوف ، وغيرها من العلوم الإسلامية ، كما أن له مؤلفات في قصود الادب من عرب وبلاد وشعر وأنشاء . وقد صنّف ايضا في العلوم العقلية كالمنطق وعلم الهيئة والحساب والعلمة الطبيعية وغيرها .

ولد محمد رب خان في العشرين من شوال سنة ١٢٧٢ هـ الموافق ١٤ يونيو سنة ١٨٥٦ م ، وقد سمي « محمد رضا » بعد ولادته ، ثم اشتهر بقب « شيخ أمير دهرستان » ، وكان له عناية فائقة بالعلوم الشرعية ، وكان والده عالما جليلا في دهرستان ، وكان يقول ان احمد رضا خان قد خضع للفرار القرع كما في عدة شعر واحد ، ونسب في ميادى العلوم الإسلامية والصبر والصبر واحسان وغيرها كانت انما كانت وانه قبل ان يتجاوز من الارض عشرة وكان من استأجده الشوهرين مولانا عبد العلي دامودي ، والشيخ ابو الحسين ثوري ماهروزي ، والشيخ مرزا غلام قادر بك .

### ميله الى التصوف

وقد بحث في سلك احمد رضا منذ الصغر ، ثم ازدهر في منحة العبادات النبوية ، والتسلق بالاخلاق الفاضلة والتواضع والعهد في معاملاته مع الناس ، وفي عام ١٢٩٤ هـ أصبح مريداً عادلاً على يد « ميرزا القاسم » ، فكتب الزين محمد شاه في ، وقد كتب معاصر الزور والشي

فخرج مولانا احمد رضا خان في سنة ١٣٤٠ هـ من بريلوي شمال الهند ونظم الزور والشي

الدكتور ضياء الدين وكيل جامعة عليكرة الاسبق وامثاله ، كانوا يذهبون اليه لحل بعض المشكلات العويصة في المال الحسابية والهندسية .

وبحث الدكتور ضياء الدين انه قد واجه في احدي تجاربه الحسابية مشكلة

عويصة : فقرر ان يسافر الى لندن ليناقش هذه المسألة مع احد اساتذته المبرزين هناك . وانشأ سفره الى ميناء بومباي قابل الدكتور ضياء الدين في القطار . مولانا احمد رضا خان بالمصادفة ، وما كان يعرف به حينذاك الا انه عالم

في مشق وسوق جليل ، فقصص اليه الدكتور ضياء الدين عن وجهة رخصته وغرضه منها ، فطلب منه مولانا احمد رضا ان يشرح المشكلة ، فلما هو يحلها بكل سهولة ووضوح ، فاصعب به الدكتور ضياء الدين . ومنذ ذلك الحين أصبح من المبرزين اليه كالمصداق مشكلة من مشكلات العلوم النظرية او العملية .

### العالم الشاعر

قدما قيل ان التحقيق العلم الاصيل والخيال الدمشقي الضيق لا يجتمعان

والشعور الفاضل في نشاطه العلمي حتى ذاع صيته في أرجاء الهند ، وفي طلاب النور والرفاه يتدفقون اليه من شتى البقاع .

### سفره الى الحرمين

وقام الشيخ احمد رضا بحجة الوديع سنة ١٣٤٠ هـ ، وقد اتاحت له هذان الرحلتان الفرصة للقيام بزيارة التواضع العلمية في بعض البلدان العربية والإسلامية ، واتصال بطلانها والتشاور معهم في شؤون الدين والعلم . والثناء لزيارته لبلاد العربية ، قال اجازة لرواية الاحاديث النبوية من بعض مشاهير علماء الحديث في الحجاز من استأجدهم ، كما اجاز هو بنفسه لبعض هؤلاء العلماء حق رواية الحديث من استأجدهم الخاصة .

### ثبوته في الرياضيات

وجدير بالذكر ان مولانا احمد رضا خان قد امتاز من كثير من اقربائه وصاحبه من العلماء ، في الجمع بين العلوم النظرية والعملية . وما يشهد على مبرزه في الرياضيات والحساب والجبر وغيرها ، ان الصالح الرياضي الشهير



# رسالہ در علم لوکارٹم کے چند عوامی

اڈر پرنسپل محمد ابراہیم، ایس۔ ایم۔ تیار۔

محترق جناب ابراہیم صاحب کا تعلق موراہا ناوین پریزیڈنسی علی اسلام آباد سے ہے۔ زیر نظر مضمون رسالہ لوکارٹم کے مفہم کی تعریف ہے۔ مضمون اس مقالہ کی نوک چمک و دست قریب ہے میں جو بعد میں مدینہ ناظرین کی جانب سے کیا جائے گا۔ ادارہ سعادت منشا پریس صاحب کا ممنون ہے کہ انہوں نے ابتدائی محنت میں زیر نظر مضمون کے عطف فرمایا۔

سید یاسر علی قادری کا یہ کارنامہ قابل ستائش ہے کہ انہوں نے رسالہ در علم لوکارٹم شائع کر کے دوسروں کو دعوت نکر دیا ہے۔

ریاضی اور سائنس کے بیشتر طلباء چیمبرس (CHAMBERS) کے ریاضیاتی جدولوں سے مستفید ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کتاب کے شائع ہونے سے پہلے ہی اس کی طلبہ کی طرف سے بڑی مقبولیت حاصل ہوئی تھی۔ اس کی سہولتوں کے سلسلے میں اس کتاب کے شائع ہونے کے بعد اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے۔

Mathematical Tables  
consisting of  
Logarithms of Numbers  
1 to 100000  
Trigonometrical, Nautical  
& other Tables  
Edited by

امام احمد رضا کوکم دیشی پرنسپل علی اسلام آباد سے حاصل تھی۔ ان میں سے تقریباً ۳۴ علوم و فنون انہوں نے ذاتی مطالعے سے حاصل کیے۔ علوم ریاضی میں ان کی حیثیت سب سے پہلی ہے۔ مولانا ظفر الدین بھاری کی تربیت کردہ فہرست تصانیف الفیضت میں پرنسپل صاحب عام ریاضی کے تحت تفصیل اس طرح ہے

زیجات ..... ۷  
جبر و مقابلہ ..... ۴  
علم مثلثات، اریٹمیٹک، لوکارٹم ..... ۸  
وقتیت، نجوم حساب ..... ۳۲  
ہیت، ہندسہ، ریاضی ..... ۳۱

یہ تصانیف کتب، مسائل، مقالات، اور عوامی پرنسپل صاحب ہیں۔ ان کے سب سے اہم کام ہے کہ علم کا یہ سہارا زیرہ اب تک طاعت کا منتظر ہے۔

## MAULANA AHMAD RAZA KHAN

*A Personal View (1856 - 1921)*

Prof. G.D. Qureshi  
Vice Chairman,  
Pakistan Muslim Association,  
Newcastle-upon-Tyne (England)

Talking or writing about Maulana Ahmad Raza Khan is always a spiritually elevating experience for me. The roots of my liking for him are deep and strong. When I was a child I used to hear his poems in praise of Prophet Muhammad being recited by people whose religious knowledge I respected. Particularly his Salam in which every quality of Prophet Muhammad's personality has been praised in appropriate words in separate verses has made an appeal to my imagination. It is a rare joy to recall the vivid memories of this Salam in its melodious tune from a nearby mosque, while I was engaged in my studies for my examinations in my school and college days. Later on in life, when I became capable of judging matters of literary and religious nature for myself, I read a collection of his devotional poems. I then realised that my liking for him rests on three main factors which I shall briefly discuss here.

Firstly, his choice of poetry as the medium of his literary expression is very close to my own temperament. I believe that the lofty, philosophic and imaginative heights which can be expressed through poetry cannot be sufficiently described through any other branch of literature. We know that by training and profession he was a Muslim jurist. He was only fourteen years of age when he was commissioned by his religious teacher to write a judgement which involved an important point of law. So, if he had preferred prose to poetry, his position would have justified this choice. Instead he sang the praises of Prophet Muhammad through inimitable lyrical poems. This choice was intuitive and most appropriate. I often feel that he could not have done justice to this subject if he had not adopted poetry as his medium of communication. His profound emotions of love for the Islamic way of life in general and the personality of the Prophet in particular needed the depth of poetry to attain a satisfactory expression. I have noted with immense joy that his choice of words, rhymes, metaphors, similes and the general drift of his style reflect the profundity of his love for every aspect of our beloved Prophet. Poetry was the ideal medium for him and he chose it, and I am happy he did. On top of that what has struck me as even more suitable arrangement in his case is that he has combined his supern skill as a poet with the best theme, that is, his deep love for his ideal in life. He is inspired by his love and he lifts us above ourselves and transports us into a realm of unmixed and eternal joy.

May 1981



# جدید و قدیم سائنسی افکار و نظریات

(پہلی قسط)

اور

## امام احمد رضا

ڈاکٹر محمد مسعود و احمد صاحب مجددی۔ پرنسپل گورنمنٹ کالج ٹھٹہ (سندھ)

پروفیسر محمد مسعود و احمد صاحب مجددی، حضرت مولانا مفتی محمد مظہر احمد صاحب رحمہ اللہ امام شاہی جامع مسجد نقیوری دہلی کے فرزند ارجمند ہیں۔ نامور محقق۔ اردو، انگریزی کے صاحب طرز ادیب، پابند شرع عالم مغربیات کے ماہر، اور شرقی و مذہبی تہذیب کے پرچم والی ہیں۔ متعدد علمی اداروں کے فعال رکن اور گورنمنٹ ڈگری کالج ٹھٹہ سندھ کے ہرولڈ پرنسپل ہیں۔ امام احمد رضا قدس سرہ کی شخصیت پر ان کے مسیحا جیو طاقے اور مقدمے منظر عام پر آچکے ہیں۔ والدین اسی شخصیت کے متعدد گوشوں پر برابر تحقیق کر رہے ہیں۔ مگر جمال یار کی رعنائیاں ختم نہیں ہوتیں۔ اور یہ کیسے جب کہ اس شخصیت کے بارے میں متعدد اکابر عربین نے فرمایا۔

وَلَيْسَ عَلَى اللَّهِ بِمُتَنَكِّرٍ

أَنْ يَجْمَعَ الْعَالَمُ فِي وَاحِدٍ

موصوف کا قدرے تفصیلی تعارف ان کی تالیفات "فاضل بریلوی طائر حجاز کی نظریات"

(طبع ششم از المجمع الاسلامی مبارکپور) اور "گناہ بے گناہی" (فاضل بریلوی پر لازم فرنگی نواز)

سے متعلق تحقیقی مقالہ جو بہت جلد المجمع الاسلامی مبارکپور سے شائع ہونے والا ہے اس کے شرع میں

لاحظہ فرمائیں۔ محمد احمد علی مصباحی ۳۰/۸/۱۴۰۱ھ

ماہنامہ اشرفیہ

گشتِ رجب ۱۳۸۱ھ

امام احمد رضا نے علوم عقلیہ کے ابتدائی تفصیل بعض اساتذہ سے کی مثلاً مولانا نقی علی خاں۔ شاہ ابوالکاسم احمد انوری، مولانا عبدالحی رامپوری، مرزا غلام قادر بیگ وغیرہ۔ مگر ان علوم میں اپنی خدا داد صلاح سے کمال حاصل کیا۔ انہوں نے خود لکھا ہے کہ: جب ریاضی اور جیومیٹری وغیرہ کا تفصیل شروع کی تو ان کا فطری ذکاوت کو دیکھ کر ان کے والد مرزا نقی علی خاں نے کہا:

”تم اپنے علوم دینی کی طرف متوجہ رہو۔ ان علوم کو خود دل کر لو گے“

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نہ صرف یہ کہ ان علوم کو حاصل کیا بلکہ ان علوم پر مختلف تصانیف اور حواشی لکھے اور خود تصانیف

بانی مدرسہ درسیہ کراچی مولانا محمد عبدالکریم مدرس علیہ السلام نے امام احمد رضا کے حال و حال کا جامعہ تاریخ مقبول حق احمد رضا نکالا ہے۔ امام احمد رضا کے حالات و افکار کے لئے ماقم کا مقالہ ”احمد رضا خاں بریلی“ مطالعہ کریں۔ یہ مقالہ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کے ماہنامہ ”فکر و نظر“ کے اپریل، مئی، جون ۱۹۸۰ء کے تین شماروں میں شائع ہوا ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے مندرجہ ذیل مآخذ سے رجوع کریں۔

- (۱)۔ فیاض محمود، تاریخ ادبیات مسلمانان ہندو پاکستان، پنجاب یونیورسٹی لاہور ۱۹۷۴ء جلد (ب)۔ محمد سعید احمد، مقالہ ”رضا بریلی“ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام، جلد ۱۴، پنجاب یونیورسٹی لاہور
  - (۲)۔ رئیس اختر، مقالہ ”امام احمد رضا، ارباب علم و دانش کا فطری“، مطبوعہ المآبہ دارالعلوم لاہور ۱۹۷۶ء
  - (۳)۔ المیزان، مئی ۱۔ امام احمد رضا، تاریخ، مارچ ۱۹۷۶ء
  - (۴)۔ الزار رضا، شرکت تحفہ لکھنؤ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء
  - (۵)۔ شجاعت علی قادری، جہادِ اقامۃ، (دعوت)، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۹ء
  - (۶)۔ محمد سعید احمد، معقود الشریع (انگریزی) مرکز مجلس رضا لاہور ۱۹۷۶ء
  - (۷)۔ محمد ربان الحق مفتی، اکرام امام احمد رضا، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء
- امام احمد رضا: الکلیۃ النبھۃ فی الحکمة المَحکمۃ لِمَا وَفلسفۃ المشغۃ  
مطبوعہ، علی ۱۹۷۲ء



## AL-BAQARAH

## Translations from Holy Quran

(Prof. Shah Faridul Haq)

72. And when you shed the blood of a person then began accusing for it each other and Allah was to disclose what you were hiding. ۷۲ - وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاُدْرِجْتُمْ فِيهَا وَاِلٰهٌ مُّخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ .
73. Then we said, "Strike with a part of that can to the slain. (1) Allah will thus give life to the dead, and He shows you His signs, so that you may understand. (2). ۷۳ - فَضَلْنَا اَصْرٰیوہٗ بِمَعْصٰیہَا کَٰذِبًا یَّحٰی اِلٰہُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ .
74. Then, thereafter your hearts hardened (3), then they are like stones, but harder than those, and of stones there are some from which rivers gush forth and some are those that split then water comes therefrom and there are some that fall down (4) for fear of Allah, and Allah is not unmindful of your doings. ۷۴ - ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ فَہِیْ کَالْحِجَارِۭۤہٗ اَوْ اَشَدُّ قَسُوۡۃً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارِۭۤہٗ لَمَّا یَتَفَجَّرُ مِنْہِ الْاَنْہٰرُ وَاِنَّ مِنْہَا لَمَّا یَشَقُّ فِیْخْرِجُ مِنْہِ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْہَا لَمَّا یَہْبِطُ مِنْۢ خَشِیۡۃِ اللّٰہِ وَاِنَّ اللّٰہَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ .
75. Then O Muslims, Do you covet that the jews would believe you? Whereas one group of them was that which used to hear the words of Allah, then used to pervert it knowingly after having understood it (5). ۷۵ - اَظْهَرُ اَظْهَرُ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِکُمْ وَقَدْ کَانَ فَرِیْقٌ مِنْہُمْ یَسْمَعُوْنَ کَلٰمَ اللّٰہِ ثُمَّ یَعْرِفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَلَّمُوْہٗ وَہُمْ یَعْلَمُوْنَ .

## آہ ہونا احمد رضا خان صاحب

کے انتقال پر ملال کی فزیزہ نظریں ہر جگہ سے مرعہ کے متعلق یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ ہندوستان میں معلوم ہوتا ہے دینیہ کے آئینہ جہے رہے تھے ناقل اور ہندو جیتہ عالم آپ کی وفات سے ہندوستان سے آپ ایسی برکات دیدہ ہستی اپنے جہاں کی خالی جگہ پر لڑنا، ممکن نظر آتا ہے آپ اپنی مسلم کا صادق نفع اور پائندہ شمع تھے سادہ رہنے پر جو علوم اسلام میں مصروف تھے آپ سے فیض پائے والوں کا دار بہت وسیع ہے۔ ہندوستان کے ہر ایسی مقامی حلقوں اور عمارتیں دین میں آپ کی بڑی مدد و منزلت تھی۔ ترک موالات کے متعلق مرحوم کی آپ یہ جی کہ جو سب لائیں میں ترک موالات کا حکم صاف ہے۔ تو اس میں ہندوستان کی ضرورت نہیں۔ وہ یہ کہ جب یہ تمام میں ہندو لفظ کے اور مشرکین کے ساتھ کیا لڑ کر موالات کا حکم ہے۔ جس طرح انگریزوں اور ان کی حکومت کے ترک موالات کیا جاتا ہے۔ لیکن ہی ہندوؤں سے بھی جو مشرکین میں شاکے جلتے ہیں ترک موالات میں لیا جاسکتے۔ یہ منطق نہایت کمزور ہے۔ انگریزوں سے ترک موالات ہندو ہندوؤں سے نفسی کیا ایسی اتحاد کے لئے ہوا۔ وہ ایسی جانے۔ موالات کے لئے وہ دھم اور دھمکائی عمارتیں جو انگریزوں اور انگریزی حکومت سے ترک موالات کے حامی تھے۔ مرحوم نے جیتہ غرض تھے ہر جگہ آپ کو، یہ کوئی شک نہ رہا کہ اس میں ان کی طرف سے کوشش کا کوئی دقیقہ باقی نہیں رہ گیا۔ باوجود اس کے مرحوم کا پاسے ثابت پختہ رہے۔ نہ شہد ہر کام میں۔ یہ مخالفین تک مرحوم کی لفظ اور بیانیہ قابلیت کے دل کے متعلق نہ تھے۔ مادہ تھاں مرحوم کو جوار جیتہ میں تھکے ملے۔ آپ کے سپاہیوں کو صبر جمیل ملے۔ اور مرحوم کا آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔





مرکزی وزیر تعلیم خان محمد علی خان ہوتی کی ایک اہم تقریر

دہ قومی نظریہ اور علامہ فاضل بنوری

گزشتہ دفعہ جیتے الطلاب بزم ارشاد کے زیرِ اہتمام، یوم رضا و مرت سہ پہلی کے جلسے میں ۱۰ جنوری بروز جمعرات صیوانہ غار علیہا محمد سید کے منبر پر راولپنڈی میں سید سعید بکرات احمد شاہ صاحب کی صدارت میں ایک اعلیٰ الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں جمعہ انیسویں محرم الحرام، پیر و بیہ ظاہر القادریؒ اور الحاج للہور، سید زاکر حسین شاہ صاحب صلی علیہ وسلم رضویہ دارالافتاء کے طالب علم راجہ ظفر انبال نقوی نے خطاب فرمایا۔ اور بزم ارشاد کے محمد صفی الرحمن صاحب انٹرنیٹ نے آگاہی کے میں اور حفیظ سکسٹھ کے محمد اکبر پٹیل نے روضہ فیض اعلیٰ حضرت اور پیکر انٹرنیٹ کے گرانمایہ خدمات لوگوں کے پروانچ کیں۔ اجلاس کے بہت اہم خصوصیات میں یہ قابلِ ملاحظہ ہو کہ جن صاحب حقوق نے اعلیٰ حضرت اور پیکر انٹرنیٹ کے ذات والا صفات سے لوگوں کو مدد و شفا کرایا۔ انہوں نے اس موقع پر جو جامع تقریر کے وہ اہمیت اور انقلابیت کے پیش نظر شائع کیے جا رہے ہیں۔

کا چنانچہ امام جو بزرگ فرمایا۔ اسی کا نام کر لیا ہے دہام  
 میرا ہے۔ آپ نے اپنے لئے عبد اللہ علیہ السلام کا لقب  
 خود منتخب کیا۔ اسی وقت غلامی میں یہی قبول ہوا  
 کہ غلامی میں عبدیت کا پہلا ملک جو میری ہے اس کے سر سنبھا  
 نہ لگا کر اس کی تیرہ مہا میں دو کھنڈیں بنیں کہ وہ غلامی  
 متولدہ اور نہ اس کے ہوتے ہوئے نہ اس کے ہوتے ہوئے نہ اس کے  
 جن میں غلام احمد مدظلہ العالی تھے۔ اور عبد الرحمن کی قابل  
 ذکر ہیں۔ شیخ سید اکبر رسول کے دست حق پرست  
 پرست ہیں۔ کی اور خرقہ طلاق اور اجازت بہت ملے  
 تھے۔ غلامی کا یہ حال ہے کہ غلام دہان میں حاضر رہتے  
 ہیں۔ یعنی وہی الفاظ و سنت ہیں۔ غلاموں کی طرح  
 کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ کا یہ تھا کہ آج کا یہ ہے  
 ہے۔ وہی ذات ہے اور ان کا یہ ذات و کرامت

کے عدالت کے گھنڈات پر غور سے لکھا ہے ۱۸۶۶ء  
عبداللہ بن ابی ولادیم مقررہ ۱۸۶۶ء



علاقہ سابقہ میں جو ۱۹۶۱ء میں ہوا۔ سزاؤں کے بارے میں  
تھا۔ تاریخی نام الحما۔ تجویز مبرا دار احباب نے احمد

اے اللہ الرحمن الرحیم! تجھے نصیب  
 علی رسولہ الکریم ۔ یہ کیا بڑی حقیقت ہے  
 کہ بلائے حقانی اور ایمانی نے مائے ملت اسلامیہ  
 کے ہر فرد میں مکی دلی اور پٹائی ڈالی ہے ۔ تاریخ  
 اسلام نے اگرچہ بڑے بڑے ایسے جوت حاکم پیدا کئے  
 ہیں مگر کوئی بلائی کا ذکر اگرچہ صرف بلائے حقانی اور  
 ایمانی کے بارے میں کیا گیا ہے ۔ اس کا اظہار یہ ہے  
 آج کے اس روحانی فعل کے فائدہ رہتا شاہ احمد  
 رضا خان بریلوی نے خود فرمایا ہے ۔  
 ملک سخن کشاں پر حکم کہ رضا مسلم  
 جس کو حکم ہے اس کے حکم سے

حضرت فاضل بریلوی کی ولادت: سن پراشویب  
روز جمعہ ۱۱ جون ۱۸۶۷ء کو لاہور استبداد مغلیہ قندلہ  
مفت روزہ اخذ، کھارچی









عشق رسول و نفث کے قبلہ نما ہیں آپ  
 گویا نشان منزل اہل رونا ہیں آپ  
 راضی کیا خدا کو رضاء حبیب سے  
 کتنے عظیم نعت گواہد رضا ہیں آپ  
 غیاث بھی ہے مدعی عشق رسول کا  
 کہہ دوں گا رزحشر کہ میرے گواہ ہیں آپ  
 خوشبو گلوں میں جس طرح شبنم میں تازگی  
 دل میں حضور اس طرح جلوہ نما ہیں آپ  
 بجز زمیں میں جس نے کھلائے خوشی کے نکل  
 اس گلشن حجاز کی باد صبا ہیں آپ  
 تنہا مد حبیب پہ پہنچوں گا کس طرح ؟  
 کہتا ہے دل نہ ڈر کہ مرے رہا ہیں آپ  
 کشتی بھنور میں آج گھری ہے تو کیا ہوا  
 ہوگی ضرور پار، مرے ناخدا ہیں آپ



اعلیٰ حضرت  
 احمد رضا خان  
 فاضل بریلوی  
 کے حضور  
 نذرانہ عقیدت

منیاد تشریف  
 نیوٹن سٹریٹ

# تعارف

ان

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

عزیزہ آر بی۔ منٹھی سلمہا سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد سندھ) کی ریسرچ اسکالرشپ میں۔  
 انہوں نے ۱۹۸۰ء میں سندھ یونیورسٹی سے ایم۔ اے کیا اور فارسی کے ایک بزرگ شاعر  
 میر سید علی گلین شاہ جہاں آبادی کی نادر تصنیف دیوان اردو رباعیات مکاشفۃ الاسرار کے خطوط  
 انڈیا آفس لائبریری (لندن) پر کام کر کے محققین کی فہرست میں شامل ہوئیں۔ ان کو کام کرنے  
 کی ایسی لگن ہے کہ دن رات ایک کر دیتی ہیں اور موضوع کا اُس وقت تک سمجھا نہیں چھوڑتیں جب  
 تک کہ کام مکمل نہ ہو جائے۔ جو کام دوسرے محققین کو پہلا معلوم ہوتے ہیں، آسانی سے  
 کر گزرتی ہیں، یہ خوبی ان کو دین کی محبت سے حاصل ہوئی ہے۔

عزیزہ موصوف متبع شریعت ہیں، یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے باوجود انہوں نے برقعہ  
 کا خاص اہتمام رکھا، یہ دین پران کی استقامت کی دلیل ہے۔ وہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ  
 میں حضرت مفتی اعظم شاہ محمد منہا اللہ دہلوی علیہ الرحمۃ (شاہی اہم مسجد جامع فتحپوری، دہلی) سے بیعت ہیں  
 ان کے والدین مرحومین بھی اسی سلسلے میں حضرت شاہ محمد بن الدین علیہ الرحمۃ سے بیعت تھے۔ عزیزہ  
 موصوف کے احوال قلبیہ و روحانیہ قابل رشک ہیں، آجکل جدید تعلیم یافتہ طبقے میں خصوصاً طبقہ نوجوان میں ایسی  
 شخصیت متفطر آتی ہے، اللہ تعالیٰ ان کو اور بلندیاں عطا فرمائے اور دارین میں سرفراز کرے۔ آمین



عزیزہ موصوفہ نے سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد سندھ) سے ۱۹۸۲ء میں امام احمد رضا پر ایم۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی اور اب وہ بی۔ ایچ۔ ڈی کے لئے مسکام کر رہی ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو کامیاب فرمائے۔  
 آمین! ان کو امام احمد رضا کے حالات و افکار سے خاص دلچسپی ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پیش نظر مقالہ بڑی محنت سے مرتب کیا ہے۔ دراصل یہ مقالہ امام احمد رضا پر کام کرنے والوں کے لئے ایک مفید اشاریہ رسائل و اخبارات ہے اس سے اندازہ ہوگا کہ امام احمد رضا کی شخصیت و افکار کے کتنے گوشوں پر کام ہو چکا ہے۔ لیکن یہ اضافہ مکمل نہیں کہا جاسکتا کیوں کہ ہندوستان اور بعض دیگر ممالک کے رسائل و اخبارات کا مطالعہ نہیں کیا جاسکا۔ بہر حال یہ کمی آئندہ ایڈیشن میں پوری کی جاسکتی ہے۔ مقالات و مضامین کی یہ فہرست ان مقالات کے علاوہ ہے جو کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں اور ہو رہے۔ ضرورت ہے کہ ایک مسوط ”اشاریہ امام احمد رضا“ مرتب کیا جائے جس میں رسائل و اخبارات کے علاوہ تمام کتابوں کے حوالے بھی آجائیں لیکن یہ نہایت ہی صبر آزما کام ہے کیونکہ صرف امام احمد رضا کی تصانیف کی تعداد ہی ایک ہزار کے لگ بھگ یا کچھ زیادہ ہے۔

طبقہ خواتین میں امام احمد رضا پر فاضلہ موصوفہ سے قبل کیلیفورنیا یونیورسٹی (امریکیہ آکلی ڈاکٹر باربرا ٹکاف، کام کر چکی ہیں۔ ایک فاضلہ پاشا بیگم کا مقالہ ماہنامہ عرفات (لاہور) میں شائع ہوا تھا، ایک فاضلہ خدیجہ نشاط اشرفی نے امام احمد رضا کی دینی خدمات پر مقالہ لکھا تھا جو المیزان (دہلی) کے امام احمد رضا نمبر میں شائع ہوا۔ حیدرآباد سندھ کی ایک اور فاضلہ آر۔ بی صدیقی نے امام احمد رضا سے متعلق مختلف فنکارانہ تاثرات پر ایک طویل مقالہ مرتب کیا تھا جو ہفت روزہ اتنی (دکراچی) کے متعدد شماروں میں شائع ہوا، جیل پور و بھارت کی ایک فاضلہ ظہیرہ قادری، امام احمد رضا کی تعظیم شاعری پر جیل پور یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کر رہی ہیں، ان کا مقالہ خواتین میں امام احمد رضا پر مسلسل لکھا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضلہ عزیزہ کا علمی ضلعی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محققین کے

نے ایک سوغات پیش کی ہے ، وہ ہم سب کے لئے کی مستحق ہیں ۔ مولائے کریم ان کی  
غفیری نگاہات کو شرف قبولیت عطا فرمائے ۔ آمین !

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

ڈپریسیل، گورنمنٹ ڈگری کالج ، ٹٹہ ، سندھ ، پاکستان

۳۱ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ  
۸ نومبر ۱۹۸۲ء



## باسم تعالیٰ

لکچر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	رسائل	ماہ	سال
۱	اللہ بخش عسکری شمسوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	تصوف و لامہور	ستمبر	۱۹۲۲ء
۲	ہدایت یار خاں قیس رضوی	جذبات قیس	یادگار رضا دہلی		۱۹۲۶ء
۳	محمود جان جو در چوبی، مولانا	ذکر رضا	"	"	"
۴	یحیٰی غفیل الرحمن رضوی، مولانا	امام شمس مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ماہ طیبہ (کوٹلی دوا) جون سیالکوٹ		۱۹۵۷ء
۵	حافظ پیر بخش بلوچ تونسوی	منقبت، مجددت مولانا احمد رضا خاں	ہفت روزہ حجت ۲۶ ستمبر (لاہور)		۱۹۵۸ء
۶	سید رضا علی رضوی	امام اہلسنت کے غیر مطبوعہ ملفوظات	سواد اعظم (لاہور)	۲۸ اگست	۱۹۵۹ء
۷	سید احمد سعید کاشمی، مولانا	الاباء (اعلیٰ حضرت کی ایک عبات پر اعتراض کا جواب)	السیحہ (ملتان)	دسمبر	"
۸	محیی الاسلام نسیم اعظمی، مولانا	امام اہل سنت	نوری کون (بریلی)	اگست	۱۹۶۰ء
۹	ادارہ	اعلیٰ حضرت کا ایک خدوی سند	"	اپریل	۱۹۶۲ء

۱۹۴۳ء				
۱۰	امیر البیان سہروردی	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	پندرہ روزہ طوفان	۲۳ جنوری ۱۹۴۳ء
۱۱	امید رضوی	حق گزیدہ از شہد یک مروتدا	دوران (نور کی کرن (بریلی)	جولائی
۱۲	ادارہ	امام اہلسنت کے دلائل جلیلہ علیہ السلام احمد رضا نمبر	"	"
		حریم کے قلم سے،		
۱۳	حضرت سید محمد محبت کچھوچھو	مجدد مائے حاضرہ	"	"
۱۴	حنین رضا خاں، مولانا	اعلیٰ حضرت کے مختصر حالات	"	"
۱۵	کاشف حقیقی	اعلیٰ حضرت کی شخصیت مقدسہ	"	"
۱۶	ادارہ	سیرت اعلیٰ حضرت کی چند جھلکیاں	رفائے مصطفیٰ	۲۲ جولائی
۱۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	(گو جز اول)	"
۱۸	نواب وحید احمد خاں	امام اہلسنت بارگاہ رسالت میں	نور کی کرن (بریلی)	جولائی
۱۹	س۔ ن۔ یگم رضوی	اعلیٰ حضرت کا بچپن	"	"
۲۰	حبیب رضا خاں، مولانا	مجدد کی دینی اہمیت	"	"
۲۱	محمد حسین آسی	ذکر معراج اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	رفائے مصطفیٰ	۲۲ دسمبر
			(گو جز اول)	
۱۹۴۴ء				
۲۲	اقبال احمد نوری	کلام الامام، امام الکلام	نور کی کرن (بریلی)	مئی، جون ۱۹۴۴ء
۲۳	"	شرح کلام، امام اہلسنت اعلیٰ حضرت	"	"
۲۴	ادارہ	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں کی	مہنت روزہ	۳ جولائی
		چند کرامات	محبوب حق للہ علیہ	"
۲۵	پروفیسر محمد اسحاق	حضرت محبوبہ و اعظمہ	"	"
۲۶	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی تصنیفات پر ایک نظر	"	"



۱۹۹۴ء	۳ جولائی	حفت روزہ	اعلیٰ حضرت کی شان تجدد پر ایک نظر	مشتاق احمد نظامی، مولانا	۲۷
"	اکتوبر	محبوب حق (دہلی) نورنی سکران دہلی	اعلیٰ حضرت کے اشعار پر اعتراض اور اس کا جواب	مفتی شریف الحق رتنوی، مولانا	۲۸
"	"	رضائے مصطفیٰ دکھو جہاں والہ	کنز الایمان اور دیگر تراجم کا موازنہ	ادارہ	۲۹
"	"	"	علم کا بادشاہ	ادارہ	۳۰
"	"	"	اعلیٰ حضرت بریلوی اپنیوں کی نظر	"	۳۱
"	"	"	نعمت رضا	"	۳۲
"	"	"	جامع کمالات مجدد اعظم	محمد صابری سیمپستوی	۳۳
"	"	"	اعلیٰ حضرت قاضی بریلوی اپنے مخالفین کی نظر میں	ادارہ	۳۴
۱۹۹۵ء					
"	۲۲ جون	رضائے مصطفیٰ دکھو جہاں والہ	اعلیٰ حضرت کی شخصیت کے چند پہلو	ادارہ	۳۵
"	"	"	مجدد مایہ حاضریہ	سید محمد محدث کچھوچھو	۳۶
"	"	"	بارگاہ رضوی کا آنکھوں میں کیا حال	سید رضا علی	۳۷
"	جون	اعلیٰ حضرت دہلی	امام احمد رضا خاں غیور کی نظر	ادارہ	۳۸
"	"	"	ایک حقے کا حل	مدیر	۳۹
۱۹۹۶ء					
"	جون	تجلیاتِ فنا گلوں	مجدد اعظم قبر	غلام محمد خاں اشہر	۴۰
"	۲۲ جون	رضائے مصطفیٰ دکھو جہاں والہ	مجدد کی صفات اور اس کی تلاش	سید محمد محدث کچھوچھو	۴۱

۱۹۴۶ء	۲۲ جون	رضائے مصطفیٰ (دگر بر والہ)	سیرت اعلیٰ حضرت کی چند جھلکیاں	ادارہ	۴۲
"	"	"	امام اہلسنت مخالفین اہلسنت کی تقریریں	"	۴۳
"	"	"	باتیں اُن کی یاد رہیں گی۔	"	۴۴
"	"	"	اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	محمد شریف قادی، مولانا	۴۴
"	جون	اعلیٰ حضرت دہلی، مجدد اعظم قسری	امام اہلسنت	امید رضوی	۴۵
"	"	"	امام اہلسنت کے آخری ارشادات	ادارہ	۴۶
"	"	"	مجدد اعظم	سید محمد محدث کچھوچھو	۴۷
"	"	"	شبانے رسالت	قدیر اختر ندوی	۴۸
"	"	"	علمائے عربین شریفین کے اعزازی کلمات	حبيب الاسلام نسیم اعظمی	۴۹
۱۹۴۷ء	جنوری	کتابی دتیا دگرچی	۶۱۹۴۷	خواجہ حسن نظامی	۵۰
۱۹۴۸ء	جنوری	ترجمان اہلسنت (دگرچی)	۶۱۹۴۸	عبدالنعم ہزاروی، مولانا	۵۱
۱۹۴۹ء	اپریل	جام رضا (دراوینڈی)	۶۱۹۴۹	قریندوانی، مولانا	۵۲
"	"	"	غزیر عقیدت	تاجن قصوری، مولانا	۵۳
"	"	"	صلیہ مبارک اعلیٰ حضرت رحم	حسن علی رضوی، مولانا	۵۴
"	"	"	رضایہ نعت نبی نے بندیاں بخشیں	"	۵۵
"	"	"	اعلیٰ حضرت بحیثیت شاعر	سید لطیف حسین ادیب، ڈاکٹر	۵۵



۱۹۶۹ء	اپریل	ایم رضا دارا لہندی	مرحومہ حضرت کنز الایمان	ادارہ	۵۶
"	"	"	اعلیٰ حضرت پر ایک نظر	محمد سلیمان حبشی، مولانا	۵۷
			۱۹۷۰ء		
۱۹۷۰ء	فروری	صوت الشرق	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	محی الدین الوائی، ڈاکٹر	۵۸
"	مارچ	دقاہہ - مصر / ترجمان اہلسنت	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	سید سعادت علی قادری، مولانا	۵۹
"	اپریل	دکڑی / رمضانہ مصطفیٰ	حیات اعلیٰ حضرت پر ایک نظر	محمد ظفر الدین بہاری، مولانا	۶۰
"	"	(گوجرانوالہ)	شاعر بارگاہ اعلیٰ حضرت میں	پیر بخش بلوچ تونسوی، حافظ	۶۱
"	"	الحبيب دلاہوں	اعلیٰ حضرت اور ان کی تعلیمات	محمد صدیق اکبر، مولانا	۶۲
"	"	"	اعلیٰ حضرت کی تعلیم، مدینہ کی تعلیم	اقبال احمد فاروقی، علامہ	۶۳
"	"	عرفات (دلاہوں)	آسمان علم کا ایک درخشاں ستارہ	محمد صدیق اکبر، مولانا	۶۴
"	"	اعلیٰ حضرت نمبر	اعلیٰ حضرت اور شہنشاہ بظاہر کا شہر	ادارہ	۶۵
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں کی لغت گوئی	عابد نظامی	۶۶
"	"	"	جہاد آزادی کا قائد	بشیر احمد غازی، حافظ	۶۷
"	"	"	مجدد اعظم مایۃ حاضرہ	سید محمد محبت کچھوچھوی	۶۸
"	"	"	اعلیٰ حضرت کی مذہبی اور سیاسی خدمات	پاشا بیگم	۶۹
"	"	بھٹائی مصطفیٰ	اعلیٰ حضرت کے تاریخی فتویٰ کی صداقت	ادارہ	۷۰
"	"	(گوجرانوالہ)	"	"	"
"	"	"	امام احمد رضا کی بارگاہ میں تعلیم	محمد ابراہیم خوشتر صدیقی، مولانا	۷۱
"	"	"	اسلام کے علم اور مناسخ کا خزانہ	"	"
"	"	"	تحقیق،	"	"
"	"	"	اس صدی کا مجدد برحق	محمد سرور قادری، مفتی	۷۲

۷۳	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری ۱۹۷۱ء	رضائے مصطفیٰ (دکتر جرنالہ)	جولائی	۱۹۷۰ء
۷۴	شیخ منیا رالدین مدنی، علامہ	اعلیٰ حضرت کی عربی میں مبارکت ۱۹۷۱ء	رضائے مصطفیٰ (دکتر جرنالہ)	اپریل	۱۹۷۱ء
۷۵	ادارہ	اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۷۶	محمد امیر اسیم	حیات الام احمد رضا ائینہ ایام میں	"	"	"
۷۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت اور بعض نعت خواں	"	"	"
۷۸	ادارہ	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قلم العزیز فیض و فدا لا پلوی	"	"	"
۷۹	سلیم فاروقی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ترجمان اہلسنت (کرچی)	مارچ	۱۹۷۲ء
۸۰	عبدالمصطفیٰ الازہری، علامہ	اعلیٰ حضرت مقام علم حدیث میں	"	مئی	"
۸۱	اختر شاہ جہانپوری	اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام	حنفی (لاپکوہ)	جولائی	"
۸۲	علامہ قطب الدین نعیمی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی الہام کی نظر میں	پندرہ روزہ سواد اعظم (لاپکوہ)	مارچ	۱۹۷۳ء
۸۳	مفتی محمد اعجاز دلی رضوی، مولانا	انوار عیال مہدو اعظم	"	"	"
۸۴	عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری، مولانا	اعلیٰ حضرت تالیف کے آئینہ میں	"	"	"
۸۵	نور محمد قادری، سید	اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی شاعری پر تفصیلی نظر	ترجمان اہلسنت (کرچی)	فروری	۱۹۷۴ء
۸۶	سید انور علی ایڈووکیٹ	حضرت بریلوی کی نعتیہ شاعری	"	مارچ	"
۸۷	محمد علی الطغی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"	"



۱۹۴۴ء	مارچ	ترجمان المہنت (کراچی)	المختصر بریلوی اور علم تفسیر اہم المہنت قدس سرہ کی تعلیمات	محفیز احمد ایسی ، مولانا محمد اسلم راشد ، صوفی	۸۸
"	"	"	فاضل بریلوی کے عادات و اطوار	محمد رمضان ، حافظ	۸۹
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	صفیہ نوری	۹۰
"	۱۲ مارچ	ہفت روزہ الہام (دہلی و لکھنؤ)	اعلیٰ حضرت تیسروں کی نظر میں	محمد صادق قصوری	۹۱
"	۲۱ مئی	"	فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	مسعود حسن شہاب دہلوی	۹۲
"	۳۱ اگست	"	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی نصیحت گوئی	محمد اسحاق طاہر قادری ، مولانا	۹۳
"	اکتوبر (دہلی و لکھنؤ)	ترجمان المہنت (کراچی)	سلام رضا	پروفیسر فیاض احمد کاوش	۹۴
۱۹۴۵ء					
۱۹۴۵ء	نوردی		اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا بریلوی اس صدی کے عظیم مصلح	محمد ارشد احمد مرزا	۹۵
"	"	"	منظوم سیرت اعلیٰ حضرت	پروفیسر فیاض احمد کاوش	۹۶
"	"	"	مجددین و سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	عبدالحکیم شرف قادری ، مولانا	۹۷
"	"	"	فاضل بریلوی اور تحریک ترک قربانی کاو	قاضی عبدالنبی کوکب	۹۸
"	یکم مارچ	الحسن (دہلی و لکھنؤ)	المختصر اہم المہنت احمد رضا بریلوی	سید محمد امیر شاہ قادری گیلانی	۹۹
"	"	ترجمان المہنت (کراچی)	اعلیٰ حضرت کے ایک اہم شیعہ شریک شہر مولانا احمد رضا خاں کے تین عربی شعرا	محمد حبیب گہوا	۱۰۰
"	"	"	ایک فارسی نثر	نور محمد قادری ، سید	۱۰۱
"	۵ مارچ	الہام (دہلی و لکھنؤ)	نعت گو شعرا میں مولانا احمد رضا بریلوی	ابو طاہر شجاع حسین	۱۰۲

۱۰۴	مقبول جہانگیر	امام حضرت بریلوی	اردو ڈائجسٹ (لاہور)	اپریل	۱۹۴۵ء
۱۰۵	پروفیسر قاضی احمد کاش	سلام رضا	ترجمانِ اہلسنت (دکرا بچی)	-	-
۱۰۶	محمد دین کلیم	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کا لاہور پر اثر -	ہفت روزہ الہام (بہاولپور) اعلیٰ حضرت نمبر	۱۴ جون	"
۱۰۷	محمد حسن علی رضوی، مولانا	حضرت فاضل بریلوی کے ساتھ تاریخ کی ستم ظریفی	"	"	"
۱۰۸	محمد صادق قصوری	اعلیٰ حضرت اور شاہیر عصر	"	"	"
۱۰۹	عارف نوشاہی	مولانا احمد رضا خاں کی فارسی شاعری	"	"	"
۱۱۰	نور محمد قادری، سید	اعلیٰ حضرت کے تعلقات معاصرین کی	"	"	"
۱۱۱	محمد فاروق القادری، سید	فاضل بریلوی اور امور بدعت	"	"	"
۱۱۲	محمد منشا تابش قصوری	فاضل بریلوی اور مرزائیت	"	"	"
۱۱۳	پروفیسر قاضی احمد کاش	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"	"
۱۱۴	محمد نذیر راجھا	فاضل بریلوی اکابر اسلام کی نظر میں	"	"	"
۱۱۵	محمد ارشد احمد مرزا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۱۶	قاضی محمد عوث منصور	ایک تنہا، ایک تاریخ ساز شخصیت	"	"	"
۱۱۷	محمد رضا المصطفیٰ چشتی	مولانا شاہ احمد رضا خاں ایک تالیف روزگار -	"	۲۲ جون	"
۱۱۸	ادارہ	مقامِ اعلیٰ حضرت	"	۲۹ جون	"
۱۱۹	محمد احمد، مولانا	امام احمد رضا فاضل بریلوی کے افکار کی ایک خصوصیت -	پاسبان (لاہور آباد)	جولائی	"
۱۲۰	احمد نظامی	مولانا احمد رضا بریلوی	ترجمانِ اہلسنت (دکرا بچی)	"	"



۱۹۴۵ء	۲۲ اگست	الہام (بہاولپور)	المخلص کبوترانی اور سیاحی شہنا	محمد ابراہیم علی شیشی، مولانا	۱۲۱
"	"	"	المخلص کے یوم ولادت پر (منقبت)	راجا رشید محمود	۱۲۲
"	"	"	امام اہلسنت کا مقام و مرتبہ	عبد السارحان نیازی، مولانا	۱۲۳
"	۱۲ اکتوبر	"	شیخ الاسلام مولانا احمد رضا خاں	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	۱۲۴
"	۱۰ نومبر	ترجمان اہلسنت دیکراچی	امام احمد رضا بریلوی کے دینی عربی شہنا	محمد احمد قادری، مولانا	۱۲۵
"	"	"	اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن اور دیگر تراجم	رضا المصطفیٰ اعظمی، مولانا	۱۲۶
۱۹۶۹ء	دسمبر	مینے حرم (لاہور)	مولانا احمد رضا خاں کا منتخب نعتیہ کلام	اصغر حسین خاں نیکر لودھیانوی	۱۲۷
۱۹۷۶ء					
۱۹۷۶ء	۲۲ فروری	الہام (بہاولپور)	امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں	راجا رشید محمود	۱۲۸
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں	محمد حنیف طیب، حاجی	۱۲۹
"	فروری	فیض آباد (لاہور)	دل و جان ہوش و خرد سب قیہتے پہنچے	محمد عبد الحکیم شرف قادری، مولانا	۱۳۰
"	"	ترجمان اہلسنت دیکراچی	امام احمد رضا چودھویں صدی کا عظیم مجدد	محمد موسیٰ اسماعیل، حافظ	۱۳۱
"	"	"	ایک واقعہ	ملک عبد الحکیم خادم	۱۳۲
"	"	"	مجدد اعظم اعلیٰ حضرت ثانی بریلوی	برہنہ قیس فیاض احمد کاشانی	۱۳۳
"	"	"	اعلیٰ حضرت مولانا الشہ احمد رضا بریلوی	محمد امین بیگ قادری	۱۳۴
"	"	"	نعت گوئی اور اعلیٰ حضرت	پاشا بیگم پیرزادی	۱۳۵
"	"	"	حضرت رضا بریلوی ایک عظیم فقیہ	غلام رسول سعیدی، مولانا	۱۳۶
"	"	"	امام احمد رضا اور اردو تراجم قرآن کا کتاب	سید محمد عتیٰ اشرفی	۱۳۷

۱۳۸	ملک شیر محمد خاں اعوان	امام احمد رضا خاں اودھاسن کنڑا لیا	المیزان و بیعی	۲۶ ربیع	۱۹۶۶ء
۱۳۹	اختر رضا خاں ازہری، مولانا	امام احمد رضا خاں کاترجہ قرآن حقانی کی روشنی میں	"	"	"
۱۴۰	حلیل الرحمن، مولانا	امام احمد رضا اودھاسن قرآن کی خصوصیات	"	"	"
۱۴۱	عبد حکیم شرف قادری، مولانا	امام احمد رضا اودھاسن الفقہاء	"	"	"
۱۴۲	غلام معین الدین نعیمی، مولانا	امام احمد رضا اودھاسن لافاضل	"	"	"
۱۴۳	اختر شاہ جہا پوری، مولانا	امام احمد رضا کی فقہانیت	"	"	"
۱۴۴	غلام رسول سعیدی، مولانا	امام احمد رضا کا فقہی مقام	"	"	"
۱۴۵	محمد علی رضا قادری	امام احمد رضا اودھاسن لیا شرعیہ	"	"	"
۱۴۵	عبد القدوس مصباحی	امام احمد رضا فقیہ ہندوستان	"	"	"
۱۴۶	عجاز مدنی	امام احمد رضا اودھاسن لیا تقویٰ	"	"	"
۱۴۷	شبیر کمالی مولانا	امام احمد رضا اور روحانی تقدیر	"	"	"
۱۴۸	محمد عبد المبین، مولانا	امام احمد رضا اودھاسن لیا و آثار	"	"	"
۱۴۹	سید الیاس حسین	امام احمد رضا چشم و چراغ خاندان برکات	"	"	"
۱۵۰	سید محمد امین برکاتی	امام احمد رضا خاندان برکات کے روحانی فرزند	"	"	"
۱۵۱	سید محمد محدث کچھوچھو	امام احمد رضا مجدد اعظم	"	"	"
۱۵۲	مید حسن منشی انور	امام احمد رضا ایک مظلوم اسلام افکر	"	"	"
۱۵۳	منصور حسین	امام احمد رضا اور اہلئے دین	"	"	"
۱۵۴	عبد الجبار اعظمی، مولانا	امام احمد رضا ایک تاریخ ساز شخصیت	"	"	"
۱۵۵	صوفی سلیم اللہ قادری، مولانا	امام احمد رضا اودھاسن لیا عقائد	"	"	"



۱۹۶۹	۲۶ مارچ	المیزان دہلی	امام احمد رضا اور تجدید حیات دین	سید محمد حسین اشرفی	۱۵۶
"	"	"	امام احمد رضا حدیث نبوی کی روشنی میں	عزیز احمد اشرفی بستی، مولانا	۱۵۷
"	"	"	امام احمد رضا کی دینی خدمات	غلام محمد شاہ اشرفی	۱۵۸
"	"	"	امام احمد رضا اور شانِ تجرید	شمس الضحیٰ، مولانا	۱۵۹
"	"	"	امام احمد رضا اور شانِ تجدید	محمد خواجہ ادیس	۱۶۰
"	"	"	امام احمد رضا حدیثِ سائنس کی روشنی میں	ایم حسن امام ملک پوری	۱۶۰
"	"	"	امام احمد رضا بحیثیتِ شعلی و فلسفی	بشیر حسن بستی، مولانا	۱۶۰
"	"	"	امام احمد رضا ایک شخصیتِ بااثر	پروفیسر مختار الدین آزاد	۱۶۱ ✓
"	"	"	امام احمد رضا علوم و فنون کا ہمالہ	مقبول جہانگیر	۱۶۲
"	"	"	امام احمد رضا اور ان کی خصوصیات	خواجہ ابرار حسین فاروقی	۱۶۳
"	"	"	امام احمد رضا نائبِ رسولِ اعظم	علامہ قتیل دانا پوری	۱۶۴
"	"	"	امام احمد رضا الشیخ کا عظیم محقق	عبد الکریم نعیمی، مولانا	۱۶۵ ✓
"	"	"	امام احمد رضا دین کا امام	حمود احمد رضوی، مولانا	۱۶۶
"	"	"	امام احمد رضا کا سوانحی خاکہ	حافظ موسیٰ اسماعیل	۱۶۷
"	"	"	امام احمد رضا اور حجتِ سادات	عبید اللہ خاں، مولانا	۱۶۸
"	"	"	امام احمد رضا کی دینی و سیاسی بصیرت	علامہ سید الزماں حمدوی	۱۶۹
"	"	"	امام احمد رضا اور جنگِ آزادی	سید محمد راشدی میاں	۱۷۰
"	"	"	امام احمد رضا اور قومی اور شرعی ایمرت	سید ایوب اشرف	۱۷۱

۱۶۲	سید رضا پٹان، ایڈوکیٹ	امام احمد رضا کا آفاقی پیغام	المیزان دہلی،	مارچ	۱۹۷۷ء
۱۶۳	حکیم خلیل الرحمن جاسی	امام احمد رضا کی بارگاہ میں مولانا ندوی کا دوہڑ کر وار۔	"	"	"
۱۶۴	محمد احمد مصباحی، مولانا	امام احمد رضا اور مسئلہ تکفیر	"	"	"
۱۶۵	شکیب بدران مصباحی، مولانا	امام احمد رضا کی ملت منسوب تین اشعار۔	"	"	"
۱۶۶	میر غوث حسن قادری	امام احمد رضا ایک مظلوم معطل	"	"	"
۱۶۷	ڈاکٹر حامد علی خاں	امام احمد رضا کی عربی شاعری	"	"	"
۱۶۸	ڈاکٹر سلام سندیلوی	امام احمد رضا کی مذہبی شاعری میں صداقت کے عناصر	"	"	"
۱۶۹	ڈاکٹر امانت	امام احمد رضا کی مذہبی شاعری	"	"	"
۱۷۰	عظیم الحق جنیدی	امام احمد رضا اور نعت رسول	"	"	"
۱۷۱	کالی داس گپتا رضا	امام احمد رضا بحیثیت شاعر	"	"	"
۱۷۲	سید شمیم اشرف	دیوان احمد رضا عرفان و وجدان کا قافیا	"	"	"
۱۷۳	ڈاکٹر ملک زادہ منظور	امام احمد رضا اور اصناف سخن (ایک جائزہ)	"	"	"
۱۷۴	ڈاکٹر طلحہ رضوی	امام احمد رضا و اصناف شاعرانہ	"	"	"
۱۷۵	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر	"	"	"
۱۷۶	اشفاق احمد رضوی	امام احمد رضا کی شاعری تحقیق کے آئینہ میں۔	"	"	"
۱۷۷	طارق سعید	امام احمد رضا ایک مکمل شاعر	"	"	"



۱۸۸	شاہد رضا اشرفی، مولانا	امام احمد رضا اور دار و ادب	المیزان دہلی،	مارچ	۱۹۶۶ء
۱۸۹	سید شمیم گوہر، مولانا	امام احمد رضا کی نعمت گوئی	"	"	"
۱۹۰	دارش جمال بسوی، مولانا	امام احمد رضا امام شعر و سخن	"	"	"
۱۹۱	بدر القادری، مولانا	امام احمد رضا کا ذوق سخن	"	"	"
۱۹۲	ڈاکٹر نسیم قریشی	امام احمد رضا قید اہل دل	"	"	"
۱۹۳	سید عباس رضوی، مولانا	امام احمد رضا عالم باعمل	"	"	"
۱۹۴	ڈاکٹر محمد اسد	امام احمد رضا اپنوں اور بیگانوں کی نظر میں۔	"	"	"
۱۹۵	مصطفیٰ اعلیٰ خاں، مولانا	امام احمد رضا مکتوبات کے آئینہ میں	"	"	"
۱۹۶	سید حسن متنی انور	کلام الامام امام الکلام	"	"	"
۱۹۷	سید عبدالکریم ہاشمی	امام احمد رضا اور مفتی مکہ سید احمد دحلان۔	"	"	"
۱۹۸	محمد حسین اختر ندوی، مولانا	امام احمد رضا علمائے عرب و عجم کی نظر میں۔	"	"	"
۱۹۹	فیاض احمد کاوش پور دلیسر	کلام رضا شریعہ کے آئینہ میں	ترجمان اہلسنت دہلی	جون	"
۲۰۰	محمد محب الحق رضوی	حضرت فاضل بریلوی اور مرکزی مجلس بریلوی	الہام	۸ جولائی	"
۲۰۱	وسیم الدین صدیقی	اعلیٰ حضرت بریلوی کی کرامات	وہیاد پور	۶ نومبر	"
۲۰۲	محمد صادق قصوری	اعلیٰ حضرت بریلوی کے دفن و خلافت	"	۲۱ نومبر	"
۲۰۳	"	خلفائے اعلیٰ حضرت بریلوی	"	۲۸ نومبر	"
۲۰۴	میاں ایم۔ اسلم	مہجد اسلام حضرت مولانا احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ رحمہ اللہ	"	دسمبر	"

۲۰۵	پروفیسر نجم بخش شاہین	حضرت مولانا احمد رضا خاں کی نقشبہ ۶۱۹۷۷ شعری	ضیائے حرم دلاہری	قادی	۱۹۷۷ء
۲۰۶	محمد میاں مالکانوی	عشق رسالت اور امام احمد رضا	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	"	"
۲۰۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت جدِ وقت مولانا احمد رضا خاں بریلوی۔	رضائے مصطفیٰ گوہر نوالہ	"	"
۲۰۸	"	اعلیٰ حضرت کی فتح	"	"	"
۲۰۹	محمد حنیف مولانا	گدا لے کر، نوائے سوز	شمس الاسلام (بصرہ)	جولائی	"
۲۱۰	سحبتم کمالی، مولانا	امام احمد رضا اور المیزان کا قہر	المیزان (پنجاب)	"	"
۲۱۱	محمد حنیف ازہر	اعلیٰ حضرت بریلوی	نور العجیب (بصرہ)	ستمبر	"
۲۱۱	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	مولانا احمد رضا کے معاشی نکات	ضیائے حرم دلاہری	اکتوبر	"
۲۱۱	ڈاکٹر قوی نظریہ کے دو تعلیم مبلغ	سید نور محمد قادری	اپنا خیر الاسلام (دراویشدہ)	"	"
۲۱۲	پیر محمد کرم شاہ، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا خاں	"	جنوری	۱۹۷۸ء
۲۱۳	عبدالمعین ہزاروی، مولانا	فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ بحقیقت مدبر و مصلح۔	ترجمانِ اہلسنت کراچی	"	"
۲۱۳	حنیا المصطفیٰ قادری، مولانا	اعلیٰ حضرت کے ماثر علیہ	اشرفیہ (مہاراجپور)	"	"
۲۱۵	محمد صادق قصوری	قلعہ تاریخ و فائت اعلیٰ حضرت	نور العجیب (بصرہ)	"	"
۲۱۶	محمد حنیف ازہر	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	الہام (بہاولپور)	۲۸ جنوری	"
۲۱۷	مکتبہ شیعہ محمد اعوان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے عشق رسالت کی چند جھلکیاں	رضائے مصطفیٰ (گوہر نوالہ)	جنوری	"

۱۹۴۸ء	فروری	ابہام و بہاولپور	مولانا احمد رضا بریلوی تفسیر	محمد خلاق بی۔ لے	۳۱۸
"	"	فیضان و فیصل بریلوی	الحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	ابن مفتی	۳۱۹
"	"	نصرت مصطفیٰ (گوجرانولہ)	شاہ حسانت در ترجمہ اعلیٰ حضرت	محمد احسان الحق، مولانا	۳۲۰
"	اپریل	الجامعہ و محکمہ	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	محمد شفیق لاہوری	۳۲۱
"	مئی	دکن	اعلیٰ حضرت ندوۃ العلماء کا قیام	رحمن حیدر، خواجہ	۳۲۲
"	"	نورالحیب (بریلوی)	اعلیٰ حضرت بریلوی	محمد احمد مصباحی، مولانا	۳۲۳
"	"	"	محمد حق و صداقت	محمد اصغر مجددی	۳۲۴
"	ستمبر	ابہام و بہاولپور	سائیں نذیر حسین فیدی ہوتا		۳۲۵
"	۲۱ اکتوبر	"	عقائد اہل سنت شاہ احمد رضا	ادارہ	۳۲۶
"	"	صریر خامہ	شاہ احمد رضا بریلوی	یدیر اعلیٰ	۳۲۷
دسمبر یونیورسٹی چیدرا باد سندھ					
۱۹۴۹ء					
۱۹۴۹ء	جنوری	دکن (کراچی)	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	محمد الدین الہادی، کٹر	۳۲۸
"	"	مہر دہا (دلاور)	نعت رسول مقبول اور مولانا احمد رضا	ابولہاسر قداحمین قدا	۳۲۹
"	"	نورالحیب (بریلوی)	حضرت شاہ احمد رضا خاں	جاوید اختر بھٹی	۳۳۰
"	"	"	الحضرت بریلوی اور تحریک پاکستان	محمد حنیف ازہر	۳۳۱
"	"	"	الحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	۳۳۲
"	"	الفرید و سائیل	حیات اعلیٰ حضرت طاہر انظر	محمد سلیمان چشتی، مولانا	۳۳۳
"	"	"	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	نذیر احمد نورانی، مولانا	۳۳۴
"	"	"	اعلیٰ حضرت ادریشی رسول	سید یونس حسین شاہ، مولانا	۳۳۵



۲۳۶	قاری نور حسین سیالوی	اعلیٰ حضرت کی ایک کرامت	افرید (ساہیوال)	جنوری	۱۹۶۹ء
۲۳۷	محمد غوث منصور، قاضی	ایک نوجوان ایک تاریخ ساز شخصیت	الہام (بہاولپور)	۲۱ جنوری	"
۲۳۸	عابد نظامی	اعلیٰ حضرت بریلوی	ضیائے حرم (لاہور)	جنوری	"
۲۳۹	جلیل قدوائی	اعلیٰ حضرت کی نعمت گوئی	"	"	"
۲۴۰	ادارہ	اعلیٰ حضرت کو عالم اسلام میں متعارف کرانے والے لاہور کے چند ادارے	الہام (بہاولپور)	۲۱ جنوری	"
۲۴۱	محمد صادق قصوری	لاہور میں یوم رضا کی مختصر رویداد	"	۱۴ فروری	"
۲۴۲	محمد احمد مصباحی، مولانا	امام احمد رضا کے افکار کی ایک خصوصیت	پاسان (الہ آباد)	جولائی	"
۲۴۳	اصغر حسین خان بٹیر لودھیانوی	مولانا احمد رضا کا منتخب کلام	ضیائے حرم (لاہور)	دسمبر	"
۱۹۸۰ء					
۲۴۴	محمد محب اللہ، مولانا	اس صدی کا محبِ رب	نور الحبيب (بٹیر)	جنوری	۱۹۸۰ء
۲۴۵	محمد حنیف لاہوری	امام احمد رضا کی یاد میں طرح نشست	"	"	"
۲۴۶	محمد فاضل صمدانی، مولانا	سیرتِ اعلیٰ حضرت پر ایک نظر	رضا مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۲۴۷	پروفیسر محمد سعید احمد، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت پر چند الزامات کا مختصر جائزہ	"	"	"
۲۴۸	الستاد احمد، مرزا	مولانا احمد رضا خاں دوسرو کی نظریں	"	"	"
۲۴۹	مشتاق احمد علوی	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں کی یاد میں شاعرہ	افرید (ساہیوال)	فروری	"
۲۵۰	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی مطلع صاف پر جلوہ گری	رضا مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۲۵۱		اعلیٰ حضرت کے حضور وفاقی ذریعہ تعلیم کا خراج عقیدت	"	"	"

۱۹۸۰ء	اشرفیہ (مبارکپور) مارچ	فاضل بریلوی کا ترجمہ قرآن	یلین اختر مصباحی، مولانا	۲۵۲
"	اپریل، مئی	عاشق رسول	" " "	۲۵۳
"	اپریل	احمد رضا خاں بریلوی	پروفیسر محمد محمود احمد	۲۵۴
"	"	" " "	" " "	۲۵۵
"	"	" " "	" " "	۲۵۶
"	ستمبر	امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن	اخلاق احمد قادری	۲۵۷
"	اکتوبر، نومبر	حضرت اور ڈاکٹر حسنین الدین کی	بشیر احمد غوری	۲۵۸
ملاقات				
"	جانی دایہ (دکڑی) نومبر	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں	اشرف احمد قادری	۲۵۹
"	مہر وادہ دلاہور، نومبر، دسمبر	گلابی عقیدت	ابوطاہر فدا حسین فدا	۲۶۰
"	اشرفیہ (مبارکپور) دسمبر	اعلیٰ حضرت کا علم ریاضی میں کمال	عبد المنان، مولانا	۲۶۱
"	"	عہد حاضر کا نہایت الفاسفہ	علامہ شبیر احمد غوری	۲۶۲
"	"	اعلیٰ حضرت اکابرین کی نظریں	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۲۶۳
"	"	امام اہل سنت	عبد الحمید باروی، مولانا	۲۶۴
"	"	خدا مام امام احمد رضا	راجا رشید محمود	۲۶۵
"	"	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	محمد عبد الحکیم شرف قادری، مولانا	۲۶۶
"	"	اعلیٰ حضرت مدینے کی گلیوں میں	اقبال احمد فاروقی	۲۶۷
"	"	کنز الایمان، ہدایت کا نشان	ادارہ	۲۶۸
"	"	اعلیٰ حضرت - مخالفت ایمان اور	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۲۶۹
"	"	نقد کا استیصال		

۱۹۸۱ء	جنوری	تاجدار کائنات (رامپور)	امام احمد رضا کی فقہی تحقیقات	ادارہ	۲۶۹
"	مارچ	انفرید (ساہیل)	مشرق کا ایک ڈاموش کردہ نابغہ	محمد شفیع خاں بلوچ	۲۷۰
"	"	استقامت (کاپڑ)	اعلیٰ حضرت اور کنسز الایمان	وارث جمال، مولانا	۲۷۱
"	مئی	دی مسیح انٹرنیشنل کراچی	سلام (انگریزی)	پروفیسر جی. ڈی. قوشی	۲۷۲
"	"	المیزان (بھمی)	امام احمد رضا بریلوی	سید فضل الرحمن	۲۷۳
"	اکتوبر	استقامت (کاپڑ)	امام احمد رضا	ملک عزیز احمد	۲۷۴
"	"	اشرفیہ (مبارکپور)	جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا	محمد مسعود احمد ڈاکٹر	۲۷۵
"	ستمبر	تکامل حلقے (گوجرانوالہ)	اعلیٰ حضرت اور کانگریسی علماء	ادارہ	۲۷۶
"	اکتوبر	اشرفیہ (سہا)	جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا	محمد مسعود ڈاکٹر	۲۷۷
"	نومبر	پیغام سرور (لاہور)	امام احمد رضا ملت اسلامیہ کے مجرم یا محسن	" " "	۲۷۸
"	"	مہر ماہ (لاہور)	اعلیٰ حضرت کی شاعری میں عشق کے عناصر	اقبال یوسف اعظمی	۲۷۹
"	"	"	اقبال اور امام احمد رضا	اقبال راہی	۲۸۰
"	"	"	علیٰ حضرت کا علم ریاضی میں کمال	مفتی عبدالمنان	۲۸۱
"	دسمبر	ضیاء حرم (لاہور)	مولانا احمد رضا خاں	محمد کرم شاہ، پیر	۲۸۲
"	"	ترجمان اہلسنت (کراچی)	ایسیا کا عظیم محقق	عبدلکیم، مولانا	۲۸۳



۲۸۲	راجا رشید محمود	اعلیٰ حضرت کا مسلک	توحیدان اہلسنت کراچی	دسمبر	۱۹۸۱ء
۲۸۵	محمد غلام شاہ اعوان مولانا	امام احمد رضا علیا عرب و عجم کی نظریں	"	"	"
۲۸۶	سید نور محمد گیلانی	مولانا احمد رضا کی دینی و ملی خدمت	"	"	"
۲۸۷	ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو	امام احمد رضا کا شخصیات جابرہ	معاد رضا (کراچی)	سالنامہ	"
۲۸۸	عبدالکریم، مولانا	امام احمد رضا انیشیا کا عظیم محقق	"	"	"
۲۸۹	سید ریاست علی قادری	امام احمد رضا خاں عظیم مسلمان سائنسدان	"	"	"
۲۹۰	شمس بریلوی	فتاویٰ رضویہ کا فقہی مقام	"	"	"
۲۹۱	فرمان فتحپوری، ڈاکٹر	علی شہر کی نعمت شہر دست سری	"	"	"
۲۹۲	محمد ابرار حسین، پروفیسر	رسالہ ورلڈ ٹائم کے چند حواشی پر تحقیقی مقالہ	"	"	"
۲۹۳	میرزا نظام الدین بیگ	امام احمد رضا کا معراج نامہ	"	"	"
۲۹۴	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	فائل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینہ میں	"	"	"
۲۹۵	سید محمد فاروق قادری	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا فقہی مقام	سید امی العارف جسٹس	جمادی الاولیٰ	"
۱۹۸۲ء					
۲۹۶	سید نور محمد قادری	نہ تنہا میں دیں مینا نہ ستم	مہر و ماہ (لاہور)	جنوری	۱۹۸۲ء
۲۹۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری	رضا مصطفیٰ (کوچہ الزام)	فروری	"
۲۹۸	سید شجاعت علی قادری، مولانا	امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ القرآن الکریم الرحمة و عربی، کراچی، جولائی	"	"	"

۳۹۹	راجا رشید محمود	مولانا شاہ احمد رضا	استیفا (دکاپور)	جولائی	۱۹۸۲ء
۳۰۰	محمد طہر الدین قادری، مولانا	امام احمد رضا خاں بریلوی	الفرید (ساہیوال)	اگست	"
۳۰۱	اقبال یوسف اعظمی	علی احقر کی شاعری میں عشق کے عناصر	مہرواہ (لاہور)	اکتوبر	"
۳۰۲	سید جماعت علی قادری، مولانا	ایشخ احمد رضا خاں البریلوی	دی میسج (ٹرنٹن شل کراچی)	نومبر	"
۳۰۳	حضور احمد منطری، مولانا	پیکر عشق	اشترہ (مبارکپور)	"	"
۳۰۴	ادارہ	اعلیٰ حضرت بریلوی کا پیغام	رضا مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۳۰۵	منظر الدین مصباحی	علامہ رضا بریلوی کی غلط فہمی	اشترہ (مبارکپور)	"	"
۳۰۶	راجا رشید محمود	احمد رضا خاں بریلوی کی نعت گوئی	الہام (دیہا ویلیج)	دسمبر	"
۳۰۷	سید نور محمد قادری	علی احقر کی نعت گوئی نقادان سخن کی نظر میں	نعت نمبر	"	"
۳۰۸	سید محمد عارف، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور سرزمین سندھ	الحاجہ	دسمبر	"
۳۰۹	سید محمد ریاست علی قادری	امام احمد رضا بریلوی کی سیاسی خدمت	تہجائے اہلسنت (کراچی)	نومبر دسمبر	"
۳۱۰	محمد شفیع خاں بلوچ	مجدد دین و ملت	سہ ماہی کے منزل (راولپنڈی)	دسمبر	"
۳۱۱	شجاعت علی قادری، سید	الہام احمد رضا خاں البریلوی	الدعوة (کراچی)	"	"
۳۱۲	پیر محمد کرم شاہ، مولانا	امام احمد رضا خاں اور ان کا عہد ۱۹۸۳ء	منیا حرم (لاہور)	جنوری	۱۹۸۳ء
۳۱۳	عابد نظامی	علی احقر فضل بریلوی	"	"	"
۳۱۴	عبد الباقی نعمانی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں اور خزم و القار	"	"	"
۳۱۵	غلام رسول سعیدی، مولانا	علی حضرت ایک عظیم فقیہ	"	"	"
۳۱۶	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	علی حضرت اور زبان عربی	"	"	"

۱۹۸۳	جنوری	شیخ مولانا امجد	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	عابد نظامی	۳۱۷
			اعلیٰ حضرت اور تعلیماتِ تصوف	عجاز منی	۳۱۸
			تحریکِ نادری میں اعلیٰ حضرت کا کردار	میاں عبدالرشید	۳۱۹
			مولانا احمد رضا مکتوبات کی تائید میں	مصطفیٰ اعلیٰ خاں	۳۲۰
			مولانا احمد رضا خاں کے اقوال و ایں	محمد صدیق بھڑائی، مولانا	۳۲۱
			انتخابِ حقائق بخشش	ابوزہد نظامی	۳۲۲
		معارفِ مذاکرہ	امام احمد رضا کا نعتیہ کلام	پروفیسر حبیب قذوائی	۳۲۳
			اعظمت کا طرزِ استدلال	مفتی سید شجاعت علی قادری، مولانا	۳۲۴
			امام احمد رضا ایک عظیم مسلمان سائنسدان	سید محمد ریاست علی قادری	۳۲۵
			امام احمد رضا خاں اور ناموسِ رسالت	محمد فاق احمد، مولانا	۳۲۶
			اعظمتِ بحیثیتِ نعت گو	سید سید حیلہ ضاویح ترمذی بدایونی	۳۲۷
			اعلیٰ حضرت کی چند نعتوں کا اجماعی متن	نور محمد قادری، مولانا	۳۲۸
			یا دگارِ اعظمت، دعائے ضیاء	سید محمد ریاست علی قادری	۳۲۹
			نویہ نوری		
			علم جعفر اور امام احمد رضا خاں بریلوی	شاد گیلانی	۳۳۰
			امام احمد رضا ایک نابغہ روزگار	سید فیضی	۳۳۱
			شخصیت		
			امام احمد رضا علمِ آثار کا محقق	میاں ظاہر شاہ قادری، مولانا	۳۳۲
			امام احمد رضا کی زندگی کا ایک واقعہ	خالد فاخری، مولانا	۳۳۳
			اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی قدس سرہ	ابوصالح محمد مفتی احمد اویسی، مولانا	۳۳۴
			استخراجِ لوگوں کی نعمات	ابراہیم حسین، پروفیسر	۳۳۵



۱۹۸۳ء	معارف (کراچی)	” و دینی نظریہ “ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	محمد علی قاسم جونی (دوبہ تعلیم)	۳۳۶
”	”	امام احمد رضا کے حواشی کا تحقیقی جائزہ	شمس بریلوی	۳۳۷
”	”	عالمی جامعات اور امام احمد رضا	ڈاکٹر محمد مسعود احمد، پروفیسر	۳۳۸
”	”	امام احمد رضا کے علمی کارنامے	وقار الدین، مولانا	۳۳۹
”	”	فاضل بریلوی ایک ہم گیر شخصیت	محمد الطہر نعیمی، مولانا	۳۴۰
”	”	چند واقعات و روایات	ڈاکٹر محمد ایوب قادری، پروفیسر	۳۴۱
”	”	احمد رضا خاں بریلوی	اللہ بخش عقیل (مرحوم)	۳۴۲
”	فردوسی	امام احمد رضا پر تشدد و سخت گیری کا الزام صنیع رحم (لاہور)	محمد صدیق شہزادی، مولانا	۳۴۳

## بسم تعالیٰ

نمبر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	اخبار	ماہ	سال
۱	مدیر	۶۱۹۲۱ مولانا احمد رضا خاں	پیشہ اخبار	۳ نومبر	۱۹۳۱ء
۲	ادارہ	۶۱۹۴۳ مولانا احمد رضا خاں بریلوی	نئی دنیا دہلی	۱۳ اپریل	۱۹۴۳ء
۳	خوشتر صدیقی	۶۱۹۴۹ عروس رضوی	LES NOUVELLES پارٹیشن سٹارڈ (لاہور)	جنوری	۱۹۴۹ء
۴	قاضی اے مصطفیٰ کامل	اسلامیہ پاک و ہند کے عظیم فکری لبہا	۳۳ مئی		
۵	قاضی عبدالرسول عامر	احمد رضا اپنے کلام کے لیے میں	"	"	"
۶	محمد عبدالحکیم اختر شاہ جہاں پوری	سوانح حیاتِ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۷	خواجہ رفیع حیدر	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۸	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	۶۱۹۷۱ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	المذنبہ (کراچی)	۱۸ جون	۱۹۷۱ء
۹	"	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی حیات	"	۱۰ جون	"
۱۰	"	مبارکہ پر ایک نظر	"	۱۴ جون	"
۱۱	"	اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت	"	۲۳ جولائی	"
		اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ترک	"		
		موالات			

۱۹۶۲ء				
۱۲	پروفیسر محمد صدیق اکبر	مؤقت ایک مجسٹریٹ	مغربی پاکستان (لاہور)	۹ اپریل
۱۳	ایم۔ ایس۔ ناز	اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی	"	"
۱۴	ارشاد احمد عارف	اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی	"	"
۱۹۶۳ء				
۱۵	محمد صدیق اکبر، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	نولے وقت (لاہور)	۲۱ مارچ
۱۶	مختار احمد منہاس	احمد رضا خان بریلوی	جمہور (لاہور)	۳۵ مارچ
۱۹۶۴ء				
۱۷	محمد حسن علی رضوی، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	مشرق (لاہور)	۲ مارچ
۱۸	محمد صدیق اکبر، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	نولے وقت (لاہور)	۱۱ مارچ
۱۹	احجاز بیالوی	مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی	جمہور (لاہور)	۱۷ مارچ
۲۰	محمد حسن رضوی، مولانا	مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی	مشرق (لاہور)	"
۲۱	مولانا بشیر احمد غازی آبادی	مولانا مفتی شاہ احمد رضا خان بریلوی	جنگ دکراچی	۱۹ مارچ
۲۲	اختر حسین، پروفیسر	حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی	میناٹ دکراچی	اگست
۲۳	پروفیسر محمد سعید احمد، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خان بریلوی	وفاق (لاہور)	۲۷ اکتوبر
۲۴	استیاق حسین قریشی، ڈاکٹر	خلیل یوم رضا کافرس	خیر نامہ جاگو (لاہور)	"
۱۹۶۵ء				
۲۵	محمد حسن قادری، مفتی	شاہ احمد رضا خان بریلوی	وفاق (لاہور)	مارچ
۲۶	ابوظہر فدا حسین فدا	نعت گو شعرا میں مولانا احمد رضا خان بریلوی کا مقام	امروز (لاہور)	۲ مارچ
۲۷	محمد عطاء نقادی	مولانا احمد رضا خان بریلوی	وفاق (سرگودھا)	۳۰ مارچ



۱۹۴۹ء	۲۸	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (لاہور)	۲ مارچ
"	۲۹	قاضی عبدالغنی کوکب	فاضل بریلوی اور محرک ترک قربانی گاد	سعادت (لاہور)	۸ مارچ
"	۳۰	محمد ارشد مرزا	مولانا احمد رضا خاں اس صدی کے عظیم مصلح،	"	"
"	۳۱	ابوالکلام مولانا محمد الشہار	مولانا احمد رضا خاں	"	"
"	۳۲	منظہ عرفانی	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	"	"
"	۳۳	محمد طفیل سالک	مولانا احمد رضا خاں اور دو قومی نظریہ	"	"
"	۳۴	قادی محمد عبداللہ	اعلیٰ حضرت رضا بریلوی کی شاعری	"	"
"	۳۵	محمد عبدالکیم شرف قادری	مجدد دین ولایت الخ	"	"
"	۳۶	انور علی ایڈووکیٹ	حضرت رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری	"	"
"	۳۷	محمد علی لطفی	اعلیٰ حضرت بریلوی کی تصانیف	"	"
"	۳۸	ناجہ سیفی	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	سعادت (لاہور)	۹ مارچ
"	۳۹	محمد حنیف طیب	حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں	مشرق و کراچی	۱۱ مارچ
"	۴۰	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	فاضل بریلوی کی نعتیہ شاعری	الہ آباد، کانپور	۲۸ مارچ
"	۴۱	ڈاکٹر محمد باقر	سورۃ الرحمن کی ایک آیت کی وضاحت	نورِ صداقت (لاہور)	۳۱ ستمبر
"	۴۲	کیپٹن شفیق احمد خاں	سورۃ الرحمن کی ایک آیت کا مستند ترجمہ	"	۱۶ ستمبر
"	۴۳	"	سورۃ آلہ میں چھگانہ نماز کا حکم	"	۱۳ نومبر

۴۴	قیاض احمد کاوش، پروفیسر	عظیم فقیر اور عاشق رسول شاہ احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	۲۱ فروری ۱۹۶۶ء	
	مدیر اعلیٰ	مولانا احمد رضا خاں	شاہکار، اسلامی انسائیکلو پیڈیا (لاہور)	۱۵ مارچ ۱۹۶۶ء	
۴۵	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	جنگ (کراچی)	۱۹ فروری ۱۹۶۶ء	
۴۶	قیاض احمد کاوش، پروفیسر	املی حضرت احمد رضا خان بریلوی	انبار جہاں (کراچی)	۲۳ فروری ۱۹۶۶ء	
۴۷	غلام مصطفیٰ خان، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں کی اردو شاعری	جنگ (کراچی)	۲۰ فروری ۱۹۶۶ء	
۴۸	میاں عبدالرشید	مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (لاہور)	۲۰ فروری ۱۹۶۶ء	
۴۹	محمد بلکیم شرف قادری، مولانا	مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی	دفاق (لاہور)	۲۰ جولائی ۱۹۶۶ء	
۵۰	محمد غوث منصور، قاضی	ایک بلند پایہ اور متحر عالم دین	آفتاب (دھاکا)	۱۴ مارچ ۱۹۶۶ء	
۵۱	ایزرائیل مسفر خاں	قائد اعظم کے مقام کی تکمیل الخ		۱۸ ستمبر ۱۹۶۶ء	
۵۲	صوفی محمد اکرم	المصنف مصطفیٰ احمد رضا خاں بریلوی	مغربی پاکستان (لاہور)	۳ فروری ۱۹۶۷ء	
۵۳	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	فاضل بریلوی کے معاشی نکات			
۵۴	شاہ قریب الحق	برصغیر کی ایک تاریخ ساز شخصیت	جنگ (کراچی)	۳ فروری ۱۹۶۷ء	
۵۵		مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا قصہ			
		مسلم قومیت			

۵۶	پروفیسر محمد عادل، ڈاکٹر	مولانا شاہ احمد رضا خاں	جنگ کراچی	۱۹۶۸ء
۵۷	آفتاب احمد بلوچ	اعلیٰ حضرت بریلوی کی سیاسی بیعت	افق (کراچی)	۵ مارچ ۱۹۶۵ء
۵۸	شاہ فرید الحق، پروفیسر	اس صدی کے عظیم مجتہد	"	"
۵۹	منیر بدر اوکاڑوی	شاہ احمد رضا خاں ایک مفسر کراہی	"	"
		کی حیثیت سے		
۶۰	محمد سلیم شاہو	اعلیٰ حضرت کا عظیم علمی دست ہیکار	"	"
۶۱	حصین سحر، پروفیسر	اردو میں لغت گوئی	آفتاب دہقان	۲۲ فروری
۶۲	دقار الدین، مفتی	امام احمد رضا خاں کا علمی مرتبہ	"	۲۵ مارچ
۶۳	آر۔ بی صدیقی	فاضل بریلوی علماء و دانشور	افق (د)	۱۹ جولائی
		کی نظریں	(کراچی)	
۶۴	"	"	" (دب)	۹ جولائی
۶۵	"	"	" (دج)	۱۴ مارچ
۶۵	احمد ثنا اراکینے	اعلیٰ حضرت بریلوی ایک کاشت	افق (کراچی)	۱۰ ستمبر
		اور ماہر علم جعفر کی حیثیت میں		
		۱۹۶۹ء		
۶۶	جلیل احمد نقوی، مولانا	اعلیٰ حضرت کا مولانا شاہ کا مرتبہ	افق (کراچی)	۲۲ جنوری ۱۹۶۹ء
		دہلوی کے نام ایک اہم خط		
۶۷	محمد مسعود احمد، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"
۶۷	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ، پروفیسر	اعلیٰ حضرت کی اردو شاعری	"	"
۶۸	سید سعادت علی، قادی	حضرت مولانا احمد رضا خاں	جنگ (کراچی)	۲۵ جنوری
۶۹	سید محمد ریاست علی قادی	اس صدی کے مجتہد برحق	"	"



۷۰	ڈاکٹر قربان فتحپوری	املی اختر کی نعتیہ شاعری	جنگ دکرچی (۲۵ جنوری ۱۹۷۹ء)	۱۹۷۹ء
۷۱	محمد اعظم سعیدی الہ آبادی	دو قوی نظریہ اور املی حضرت	"	"
۷۲	الطاف علی بریلوی	شاہ احمد رضا خاں بریلوی	"	"
۷۳	م - ج - پ	عاشق رسول فاضل بریلوی	عیرت (سنہی) ۲۳ فروری	"
		حیدر آباد		
۷۴	محمد حسن علی رنوی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (لاہور) ۲۰ مارچ	"
۷۵	حامد علی قادری، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	افق (دکرچی) ۱۷ دسمبر	"
۱۹۸۰ء				
۷۶	نور احمد قادری، علامہ	املی اختر امام احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت ۱۰ جنوری	۱۹۸۰ء
		ایک جامع شخصیت	(لاہور)	
۷۷	محمد سعید احمد، ڈاکٹر	املی اختر امام احمد رضا خاں بریلوی	اخبار جہاں دکرچی ۱۲ جنوری	"
۷۸	محمد ریاست علی قادری	تحریک آزادی میں امام احمد رضا خاں	جنگ	"
		کاشمال کردار -	(دکرچی)	
۷۹	پروفیسر شاہ فرید الحق	علمائے اہل سنت میں مولانا احمد رضا	"	"
		خالص کا مقام -	"	
۸۰	شفیق بریلوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"
۸۱	سلیم فاروقی	املی اختر فاضل بریلوی	نوائے وقت لاہور	"
۸۲	حافظ محمد تقی	احمد رضا بریلوی	"	"
۸۳	انور علی ایڈوکیٹ، سید	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعتیہ	سعادت (لاہور)	"
		شاعری		
۸۴	محمد ایوب خاں چغتائی	فاضل بریلوی کی ذات پر لکھا مائتہ نظر	"	"

۸۵	سید یاسست علی قادری	تحریک آزادی ہند میں امام احمد رضا خاں کا مکتبہ کی کردار	جنگ (کراچی)	۱۲ جنوری	۱۹۸۰ء
۸۶	شاہ فرید الحق	علیٰ المصطفیٰ بن مولانا احمد رضا کا فقہی مقام	"	"	"
۸۷	شفیق بریلوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۸۸	سید یاسست علی قادری	امام احمد رضا خاں تحریک آزادی کے نڈر سپاہی۔	حریت (کراچی)	"	"
۸۹	سید نور علی الہور	احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ کے وقت دکن (کراچی)	"	"	"
۹۰	سید یاسست علی قادری	امام احمد رضا	امن (کراچی)	۱۵ جنوری	"
۹۱	محمد خان لودھی	مجتہد ملت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۹۲	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مقدمہ دوام العیش	افق (کراچی)	"	"
۹۳	سید محمد ریاض الدین مہروردی	منقبت و مدح اعلیٰ حضرت	"	"	"
۹۴	ہدایت یار خان رضوی	مندیات غیبی	"	"	"
۹۵	سید محمد یاسست علی قادری	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں کی فقہی شاعری	"	"	"
۹۶	محمد صدیق نہراوی، مولانا	ارشاد اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	افق (کراچی)	"	"
۹۷	حمید راعی	مسلمانان پاک و ہند کی موجودہ اہمیت اور اعلیٰ حضرت	"	"	"
۹۸	ڈاکٹر بابر مسکاف (ترجمہ پروفیسر فاضل زیدی)	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (کراچی)	۱۷ جنوری	"

۹۹	منٹلو حسین کاشف	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (کراچی)	۱۶ جنوری ۱۹۸۰ء
۱۰۰	محمد ریاست علی قادری	مولانا احمد رضا خاں مشاہیر کی نظر میں	"	"
۱۰۱	غیاث الدین قریشی، پروفیسر	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے مختصر نذرانہ عقیدت	افق (کراچی)	۲۲ جنوری
۱۰۲	جلیل احمد صدیقی ایم۔ اے	امام احمد رضا بریلوی	"	۲۸ جنوری
۱۰۳	خان محمد علی خان ہوتی (مرکزی وزیر تعلیم)	دو قومی نظریہ، اور اعلیٰ حضرت بریلوی	"	۶ فروری
۱۰۴	حمید رآقی	فاضل بریلوی اپنے دور کے آئینہ میں	"	۱۶ جولائی
۱۰۵	راجا رشید محمود	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی	"	۱۶ دسمبر
۱۰۶	پروفیسر محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	امام احمد رضا کے علمی آثار	"	۳۱ دسمبر
۱۰۷	محمد شجاع الدین، قوی	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا علمی و فقہی مقام	"	"
۱۹۸۱ء				
۱۰۸	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	امام احمد رضا کی فصاحت و بلاغت	امن (کراچی)	۳۱ جنوری
۱۰۹	شاہ فرید الحق، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	جنگ (کراچی)	"
۱۱۰	سید ریاست علی قادری	حضرت احمد رضا خاں برصغیر کے تادیخ ساز عالم	"	"
۱۱۱	محمد اطہر نعمی، مولانا	نعتیہ شاعری میں مولانا احمد رضا خاں کا مقام	"	"



۱۹۸۱ء	۳ جنوری	جنگ دکرچی	اعلیٰ حضرت اور فقہا	محمد اعظم سعیدی	۱۱۱
"	۶ جنوری	نوائے وقت (لاہور)	امام احمد رضا خاں بریلوی اور شاعری	محمد عبدالحق حقانی	۱۱۲
"	۲۸ جنوری	افتی (دکرچی)	مولانا احمد رضا خاں کی علمی اور تحقیقی خدمات	جمیل احمد صدیقی جمالی	۱۱۳
"	۱۲ اپریل	امروز (ملتان)	بریلی شریف میں چند روز	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۱۱۴
"	۲۳ دسمبر	سعادت (لاہور)	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی ذات گرامی پر ایک طائرانہ نظر	محمد ایوب خان چغتائی	۱۱۵
"	"	"	پرمغیر میں دو قومی نظریہ کا احسا	صفدر اعجاز	۱۱۶
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں نے روشن کیا	قادی محمد زمان	۱۱۷
"	"	"	اعلیٰ حضرت رضا بریلوی کی چند کتابیں	اسد نظامی موسوی	۱۱۸
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی خدمات کا مختصر تذکرہ	محمد نعمان رضوی	۱۱۹
"	"	امروز (لاہور)	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	پرویز جلیس علوی	۱۲۰
"	"	مشرق (لاہور)	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	جمیل احمد صدیقی جمالی	۱۲۱
"	۲۴ دسمبر	ملت (فیصل آباد)	مولانا احمد رضا خاں کی دینی خدمات	محمد عبد القادر یوسفی	۱۲۲
"	۲۹ دسمبر	نوائے وقت (لاہور)	مولانا شاہ احمد رضا خاں	راجا رشید محمود	۱۲۳
"	۱۷ تا ۲۶ دسمبر	افتی (دکرچی)	اعلیٰ حضرت بریلوی	مدیر	۱۲۴
"	"	سعادت (فیصل آباد)	مقالہ خصوصی		
۱۹۸۲ء					
۱۹۸۲ء	۱۷ جنوری	نوائے وقت (لاہور)	حضرت بریلوی کے چند فتوے	عبدالرشید میاں	۱۲۵
"	۲۱ جنوری	(ملتان)	حضرت امام احمد رضا خاں کا ۶۲ سالہ عرس	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۱۲۶

۱۲۷	کوثر تیزی نیازی، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی شعری و مناسبتی و تائیدات	جنگ (لاہور)	۲۶ ستمبر	۱۹۸۲ء
۱۲۸	محمد امجد زانا	حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں	"	۶ نومبر	"
۱۲۹	محمد اعظم سیدی	نظریہ تمویج اور امام احمد رضا	"	۲۳ نومبر	"
۱۳۰	عبدالرشید، میاں	حضرت احمد رضا خاں بریلوی	قائے وقت (پنجاب)	۶ دسمبر	"
۱۳۱	" " "	حضرت احمد رضا خاں بریلوی	"	۸ دسمبر	"
۱۳۲	محمد یونس خاں نیاری	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	" (دہقان)	۹ دسمبر	"
۱۳۳	ریاست علی قادری، سید	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں	جنگ (کراچی)	۱۰ دسمبر	"
۱۳۴	" " " "	" " "	"	"	"
۱۳۵	" " "	" " "	جنگ (لاہور)	۱۱ دسمبر	"
۱۳۶	محمد اویس	حضرت رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۳۷	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۳۸	ادارہ	مولانا احمد رضا خاں	امروہ (دہقان)	"	"
۱۳۹	محمد حسن علی رضوی، مولانا	" " "	"	"	"
۱۴۰	جلال الدین احمد نوری	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں	انجمن جہاں (کراچی)	۱۳ تا ۱۹ دسمبر	"
۱۴۱	شکیل احمد اعوان	حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	قائے وقت (راولپنڈی)	۱۴ دسمبر	"
۱۴۲	محمد اشفاق ایزدی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	قائے وقت (دہقان)	۱۹ دسمبر	"
۱۴۳	شکیل احمد اعوان	امام احمد رضا خاں بریلوی کے آئینہ بین	روزنامہ تعمیر (راولپنڈی)	۱۱ فروری	۱۹۸۳ء

۱۹۸۳ / ۱۴۰۳

(نشره حضرت مفتی اعظم پاکستان رحمہ اللہ علیہ)

سید محمد طاہر قیوم

میں

سید طاہر قیوم

مفتی



# پیش لفظ

کتابت کے بعد بعض نے مطبوعہ مقالات کا علم ہوا جو مرتب کر کے بطور ضمیمہ شامل کئے جا رہے ہیں۔ یہ معلومات مندرجہ ذیل حضرات نے فراہم کیں جو ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ، سندھ)

۲۔ جناب سید یاسر علی قادری (ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی)

۳۔ مولانا رحمت اللہ صاحب بلرام پوری (اُستاد دارالعلوم غریب نواز، الہ آباد)

۴۔ مولانا انوار نظامی (مدیر مسئول، ماہنامہ پاکستان، الہ آباد)

۵۔ مولانا حافظ احمد القادری (درجہ فضیلت سال آخر، دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور)

جناب مولانا اسد نظامی صاحب اور جناب خلیل احمد رانا صاحب نے اصل مقالے میرے خاطر خواہ اضافے کئے ہیں وہ بھی دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔

امام احمد رضا پر تحقیق و ریسرچ کی رفتار اتنی تیز ہے کہ آپ کی حیات و انکار کے متعلق کوئی بھی مقالہ لکھا جائے مگر تکمیل کے بعد بھی اس میں اضافے ہوتے رہتے ہیں۔ پاک و ہند میں ہر سال بیسیوں مقالات شائع ہوتے ہیں اس لئے اس کتاب میں ان شاء اللہ تعالیٰ ہر سال اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس کے علاوہ محققین نے اگر ماضی کو نگاہِ اتومعلومات کا ایک اونٹاد و خیر بھی سامنے آ سکتا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

سید محمد مظہر قیوم

(نیرہ مفتی اعظم محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ)

# رسائل

نمبر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	رسائل	ماہ	سال
۱	مشتاق احمد نقاشی، مولانا	اعلیٰ حضرت کا نعتیہ کلام	پاسبان (دہلی)	ستمبر	۱۹۵۲ء
۲	غلام مصطفیٰ رضوی	اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ	ماہنامہ سنی	اگست	۱۹۵۶ء
۳	قادر بدایونی	شرح کلام امام اہلسنت	نوری کرن (بریلی) لکھنؤ	"	۱۹۶۲ء
۴	لطیف حسین ادیب، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	سالک (راولپنڈی)	جون	"
۵	آبر قادری بدایونی	شرح کلام امام اہل سنت	نوری کرن (بریلی)	اکتوبر	۱۹۶۵ء
۶	حبیب الرحمن، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا علیہ الرحمہ	ماہنامہ اعجاز (بریلی)	مئی جون	۱۹۶۸ء
۷	اسحاق طاہر القادری، مولانا	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	"	"	"
۸	ارشید القادری، مولانا	مقاماتِ یومِ رضا (قسط اول)	ماہنامہ جام نور	اگست	"
۹	"	" (دوم)	کلکتہ	ستمبر	"
۱۰	"	" (سوم)	"	اکتوبر	"
۱۱	اشرف القادری	امام احمد رضا اور آقائے کونین کی مدرج و ثنا	"	"	"
۱۲	جلال الدین احمد امجدی، مفتی	کنز الایمان اور دیوبندی تراجم کا موازنہ	پاسبان (الہ آباد)	دسمبر	۱۹۶۶ء
۱۳	غلام محمد خاں، مولانا	حکم الحرمین کے متعلق ایک خط	المیزان (دہلی)	جنوری	۱۹۸۰ء



۱۴	منظر قدیری ، مولانا	امام احمد رضا شخصیت اور فن شاعری	پاسپا (الآباد)	اگست ۱۹۸۰ء
۱۵	ابراہیم رضا خاں جیلانی ، مولانا	امام احمد رضا بریلوی اور ان کا ترجمہ	ترجمان اہلسنت (کراچی)	ستمبر ۱۹۸۲ء
۱۶	حکیم الرحمن رضوی	"	"	"
۱۷	عبدالمجید اشرفی	دنیا نے اسلام کے عظیم تدبیر و رہنما امام احمد رضا بریلوی	"	نومبر دسمبر
۱۸	ابوزاہد نظامی	اعلیٰ حضرت کے عملیات و معجزات	منیہ حرم (لاہور)	جنوری ۱۹۸۳ء
۱۹	رشید محمود ، راجہ	اعلیٰ حضرت کا مسلک	اسنیقا (کراچی)	"
۲۰	غلام حمید الدین	شاہ فہد کے نام مکتوب (عربی)	منیہ حرم (لاہور)	"
۲۱	محمد مسعود احمد ، ڈاکٹر	جانشینِ اعلیٰ حضرت مولانا مصطفیٰ رضا	"	"
۲۲	ازہری ، علامہ	دفاع کنز الایمان	ستی دنیا (بریلی)	فروری
۲۳	محمد مسعود احمد ، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں	صبح نور (سیالکوٹ)	"
۲۴	شیر محمد احوان ، ملک	کنز الایمان فی ترجمہ القرآن کے محاسن	ستی دنیا (بریلی)	"
۲۵	مبین الہدیٰ ، مولانا	امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن	اشرفیہ (مبارکپور)	اپریل
۲۶	محمد جلال الدین ، مولانا	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم	صبح نور (سیالکوٹ)	"
۲۷	اختر رضا خاں	کنز الایمان	غیر مطبوعہ	مئی
۲۸	محمد مسعود احمد ، ڈاکٹر	شہزادہ امام احمد رضا مفتی اعظم سندھ	استقامت (کراچی)	مفتی اعظم سندھ
۲۹	محمد عارف ، پروفیسر سید	مولانا احمد رضا بریلوی اور سرزمینِ سندھ	الجامعہ جامعہ محمد شریف (جنگ)	صفر ۱۴۰۳ھ



# اخبارات

محمد یعقوب خاں شہروردی  
بلاک - ۵۲ - کیمیا راوی سٹوڈنٹ لائبریری

۱	جلیل احمد صدیقی	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	حزیت (دکراچی)	۱۰ دسمبر	۱۹۸۲ء
۲	طاہر رضوی، راجہ	امام احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۳	محمد ادریس	حضرت رضا خاں بریلوی	جنگ (دکراچی)	"	"
۴	محمد عارف پروفیسر سید	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	(خصوصی پبلشنگ) حزیت	"	"
		بریلوی کی زندگی کا ایک پہلو	(دکراچی)		
۵	ریاست علی قادری، سید	مجتہد اسلام حضرت احمد رضا خاں بریلوی	امن (دکراچی)	۱۱ دسمبر	"
۶	محمد شجاع الدین، نوری، صاحب زادہ	فاضل بریلوی جو علمی و فقہی درجو (سندی)	ہلال پاکستان	"	"
۷	اقبال یوسف اعظمی	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	نولے وقت (دکراچی)	۱۲ دسمبر	"
۸	عبدالرشید، میاں	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۹	ریاست علی قادری، سید	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (دکراچی)	۱۳ دسمبر	"
۱۰	ارشاد حسین، سید ناصر اویسی، قادری	عظیم عاشق رسول حضرت مولانا احمد رضا خاں قادری بریلوی	الہام (بہاولپور)	۴ مارچ	۱۹۸۳ء
۱۱	شکیل احمد اعوان	حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	نولے وقت (راولپنڈی)	"	"

بعض

## دعوت

مرکزی مجلس رضا لاہور (رجسٹرڈ) مجدد ملت امام اہل سنت اعلیٰ حضرت  
فاضل بریلوی اور دیگر اکابر اہل سنت کے مشن کی ترویج و اشاعت کے سلسلے میں جو  
گراں قدر خدمات سر انجام دے رہی ہے آپ اُس سے بخوبی متعارف ہیں۔  
آپ بھی مجلس کے وسیع تر پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے مجلس  
کے ممبر بنیں۔

## فارم رُکنیت

مجلس کے دفتر سے طلب فرمائیں۔



۸۵/۱۵۵  
۱۵/۱۵۵

محمد یعقوب خاں شہوردی

۱۰۰/۱۰۰ پارک - بلاک ۲ - کپاروی روڈ - لاہور